

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بفیض تاجدار اہلسنت حضور مفتی اعظم علامہ شاہ
محمد مصطفیٰ رضا قادری نوری علیہ الرحمة و الرضوان
(متوفی ۱۴۰۲ھ)

المصنفات الرضویّة

یعنی

تصانیف امام احمد رضا

مؤلفہ

مولانا محمد عبدالمبین نعمانی قادری رضوی

مہتمم ادارہ العلوم قادریہ دہلیہ کوشہ

تکلم اسلام و اہلسنت
ناشر

رضا اکیڈمی۔ لاہور

سلسلہ کتب 228

نام کتاب:	المحصفات الرضویہ (تصانیف امام احمد رضا قدس سرہ)
تالیف:	علامہ مولانا محمد عبدالمکین نعمانی قادری رضوی
ترتیب:	علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری، برکاتی
صفحات:	56
تعداد:	1100
طبع اول:	25 صفر 1425ھ / اپریل 2004ء
طبع دوم:	یکم ذوالحجہ 1425ھ / جنوری 2005ء
ناشر:	رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور
بدیہ:	دعائے خیر بحق معاونین رضا اکیڈمی
مطبع:	احمد جاوید آرٹ پریس، لاہور فون 7357159

نوٹ

بیرون جات کے حضرات میں روپے کے ڈاک گت بھیج کر

طلب فرمائیں

رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ)
محمد ابراہیم اسلمیٹ و اہلسنن
 سجاد رضا چاہتیہ اس فون 7630440

لاہور نمبر ۳۹

۱۳۲۰ھ (۴) الصمصام علی مکتبہ فی آیہ علوم الارحام (۵) السوء والعقاب علی المسیح الکذاب ۱۳۲۰ھ (۶) قہر الدیان علی مرتد
بقادیان ۱۳۲۳ھ (۷) توارع القہار علی الجسمۃ الفجار ۱۳۱۸ھ (۸) جزاء اللہ عدوہ بابا بک ختم النبوة (۹) سل السیوف البندیہ علی
کفریات بابا الخجندیہ (۱۰) تمہید ایمان بآیات قرآن (۱۱) فتاویٰ الحرمین برہن ندوۃ الہین (۱۲) رد الرفضۃ (۱۳) مقاصح الحدید علی
خدا المنطق الجیدیہ۔

قسم دوم :- اس سے متعلق وہ کتابیں ہیں جو مسلمانوں میں پھیلی ہوئی بدعات، ناجائز رسوم، احکام شریعت کی خلاف ورزی اور
دین و ملت کی طرف سے بے توجہی پر گرفت اور مسلمانوں کی اصلاح و ہدایت پر مشتمل ہیں۔ اس طرح کی تحریروں کے چند نمونے یہ
ہیں۔

(۱) امالی الافادہ فی تعزیۃ الہند و بیان الشہادۃ... تعزیۃ داری کی خرافات و جہالات کا رد و تبلیغ۔

(۲) الترہدۃ الرکیۃ فی تحریم سجود الختیۃ... سجد و تعظیم کی حرمت پر مدلل رسالہ۔

(۳) عطایا القدر فی حکم التسمویر... فوٹو کھچانے کی حرمت، یوں ہی بزرگوں کی تصویریں بنانے اور گھروں میں لٹکانے کی ممانعت اور
اس کی خرابیوں کا مدلل و مفصل بیان۔

(۴) ہادی الناس فی رسوم الاعراس... شادیوں کی رسوم بدکاروں اور اہل اسلام کی اصلاح۔

(۵) مروج النجا لخروج النساء... عورتوں کی بے پروگی اور مردوں کی بے توجہی پر تنبیہ۔ عورتوں کے لئے باہر نکلنے کے جائز مواقع کی
تفصیل اور خلاف شرع نکلنے پر ہدایت و موعظت۔

(۶) جمل النور فی نبی النساء زیارۃ القبور... مزارات پر عورتوں کی حاضری سے ممانعت اور دیگر افادات۔

(۷) لعمدۃ الضعیفی فی اعفاء اللہ... داڑھی رکھنے کے وجوب اور منڈانے یا حد شرع سے کم کرانے کی حرمت پر عبرت انگیز رسالہ۔

(۸) جلی الصوت لنبی الدعوة امام موت... سوم، چہلم وغیرہ میں فاتحہ کر کے فقرا کو کھانا بھیجے مگر عام دعوت اور انغیا کی شرکت
منوع۔

(۹) مشعلۃ الارشاد الی حقوق الاولاد... اولاد کے حقوق جن سے لوگ عموماً غافل ہیں۔

(۱۰) شرح الحقوق لطرح العقوق... والدین اور استاذ کے حقوق جن کی خلاف ورزی بلائے عام ہے۔

(۱۱) الحجۃ المؤمنۃ فی آیۃ المستحی... مسلمانوں کی سیاسی کج روی پر تنبیہ اور اسلامی احکام کی توضیح۔

(۱۲) تدبیر فلاح و نجات و اصلاح... مسلمانوں کی معاشی و اقتصادی خوش حالی کی تدابیر۔

(۱۳) اعز الاکتفاء فی رد صدقہ مانع... اکتفا و کفایت کے اصول پر مبنی رسالہ۔

(۱۴) یوں ہی فتاویٰ رضویہ جلد چہارم کتاب الصوم کا وہ فتویٰ جو تراویح کے لئے حفظ قرآن کی عبادت میں مشغول رہ کر روزہ رمضان
چھوڑنے سے متعلق سوال پر لکھا گیا۔

اس میں مجدد اعظم قدس سرہ نے فرمایا: قرآن شفا ہے اور روزہ بحکم حدیث باعث صحت۔ نہ تلاوت قرآن روزہ سے مانع

ہو سکتی ہے نہ روزہ تلاوت قرآن سے..... پھر بھی اگر کوئی نہ مانے تو تراویح سنت مؤکدہ ہے اور ”خاص اس شخص“ کے لئے فہم قرآن صرف مستحب۔ ایک مستحب کے لئے فرض قطعی چھوڑنا کیوں کر روا ہوگا؟

یہ فتویٰ مفصل ہے اور فرامیض و واجبات چھوڑ کر، نفل خیرات یا نفل روزوں اور وظائف و اوراد میں مشغول رہنے والوں کے لئے تازیانہ عبرت اور خزینہ ہدایت و نصیحت۔

(۱۵) فتاویٰ رضویہ جلد سوم "القلادة المرصعة فی نحر الاجوبة الاربعة" کا مسئلہ دوم وسوم۔ کسی نے نماز ظہر کی جماعت چھوڑنے کی ترکیب یہ نکالی تھی کہ مجھے رات کو تہجد کے کئے بیدار ہونا پڑتا ہے اس لئے دو پہر میں قیلولہ ضروری ہے اور قیلولہ چھوڑ کر جماعت ظہر میں شرکت سے فوت تہجد کا خطرہ۔ مجدد ملت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دونوں میں کوئی تاقض نہیں۔ جماعت و تہجد دونوں کی بجا آوری ہو سکتی ہے جس کی سات تدبیریں بتائیں۔ پھر فرمایا: اگر کوئی نہ مانے تو تہجد کے لئے جو صرف مستحب یا مصرف سنت غیر مؤکدہ ہے جماعت چھوڑنے کی اجازت کیوں کر ہوگی؟ جو بقول اصح واجب اور بقول دیگر سنت مؤکدہ اہم السنن۔ حتیٰ کہ سنت فجر سے بھی اہم اور قریب تر ہو واجب ہے۔

اس رسالہ میں ہدایت و معظمت کا عجیب انداز ہے جسے دیکھ کر عیدنا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فوج الغیب اور ان کی خطابت کا زوردار، پُر شکوہ اور دلنشین اسلوب یاد آتا ہے۔ تارکین جماعت کے لئے یہ رسالہ سامان ہدایت و بصیرت اور درس عبرت و نصیحت ہے۔

(۱۶) موسیقی کی حرمت اور قبوالی مع مزامیر کی آفت پر کئی فتوے (جو بنام مسائل سماع مطبوع ہیں)۔

یہ چند تحریریں میں نے بطور نمونہ اور اس موضوع پر تحقیق کرنے والوں کے لئے بطور اشارہ ذکر کر دی ہیں۔ سب کا تفصیلی ذکر ہوتا تو ایک کتاب ہو جائے اور تذکرہ نامکمل ہی رہے۔ چونکہ اصلاح عقائد کے بعد اہم کام اصلاح اعمال ہی ہے اس لئے مجدد اسلام امام احمد رضا علیہ الرحمۃ والرضوان نے اس موضوع کی بھی بہت سی کتابیں اپنی زندگی ہی میں طبع کرائیں جو مسلمانوں کی اصلاح میں بڑی حد تک کارگر ثابت ہوئیں۔ بہت سے اپنے لوگ اس سلسلے کے بعض مواخذوں پر ناراض بھی ہوئے ہوں گے مگر جو صرف خدا و رسول کی خوشنودی کے لئے لکھتا اور بولتا ہوا ہے اپنوں اور غیروں کی ناراضگی کی کیا فکر؟ وہ تو بلا خوف لومۃ لائم حکمہ حق پاواز بلند اور باند از حسن کہہ سنا تا ہے۔ کوئی بدایت پذیر نہ ہوتا ہے اس کی سمجھ کا قصور، اس کے نفس کا فتور اور اس کی عاقبت کا نقصان ہے۔ رہنمائے برحق کا دامن اس کے داغ غماز سے بری ہے۔ وَاللّٰهُ الْهَادِیُّ اِلٰی سَوَاءِ السَّبِيلِ۔

قسم سوم : امام احمد رضا قدس سرہ کی فنی تحقیقات اور علمی ایجاد تک پہنچنے کی ہیں۔ آج کے تحقیقی مقدمات پر ان کی تمام تحقیقات کو قیاس نہ کر لینا چاہیے۔ انہوں نے اس سائنس کے زیادہ علوم و فنون میں بارش کی ہے۔ ان کے موقی لائے ہیں۔ عالم و اہل ازیں تمام کتب متداولہ مثلاً بخاری شریف، مسلم شریف اور دیگر کتب حدیث و تفسیر، کتب فقہ، کتب تاریخ و سیر پر حواشی کئے ہیں ان کے حواشی بھی، اپنی تحقیقات اور بے مثال شرح کا درجہ رکھتے ہیں جیسا کہ ان کے مطالعہ کرنے والوں کا تجربہ بتائی جانے سے۔

ضمنی تحقیقات سے اگر صرف نظر کر لیا جائے تو میرے خیال میں اس نوع کی صرف ایک کتاب "فتاویٰ رضویہ جلد اول"۔

فاضل بریلوی قدس سرہ کی زندگی میں طبع ہوئی ہے۔ اسے صرف فتاویٰ کا مجموعہ نہ سمجھنا چاہیے۔ اس میں جو علمی افادات، مسائل کا حل، حسن ترتیب پھر ذیلی مسائل کی جو شاندار فہرست ہے ان سب کو دیکھ کر نگاہ و دل عیش عیش کرنے پر مجبور ہیں۔ آج کے محققین و مصنفین کتاب کے آخر میں ایک فہرست ان شخصیات، بلاد، کتب و رسائل وغیرہ کے ناموں کی دیتے ہیں جو کتاب میں کہیں آئے ہیں۔ ان کی خوبی سے مجھے انکار نہیں لیکن یہ کوئی زبردست علمی و فنی کام نہیں۔ معمولی صلاحیت کا شخص بھی کتاب کے آخر میں ایسی فہرست شامل کر سکتا ہے۔ لیکن علمی مسائل کی تعین ایک ایک جملے میں جو جو مسائل ضما آ جاتے ہیں ان کا انتخاب پھر ابواب و فصول پر ان کی تقسیم، ہر ایک کا فہرست میں الگ الگ بیان بلاشبہ ایک فادری خدمت ہے۔ میں نے مختلف فنون کی سیکڑوں کتابیں دیکھیں، اعلیٰ مصنفین و اصحاب کمال کے کمالات نظر سے گزرے مگر یہ دقیق و عمیق و جلیل کمال پوری وسعت و ہمہ گیری کے ساتھ صرف ”فتاویٰ رضویہ جلد اول“ میں نظر آتا ہے۔ یہ صرف فہرست کا کمال ہے جو بے مثال ہے۔ پوری کتاب کے کمالات کا اگر بہت مختصر تذکرہ ہو تو بھی ایک ضخیم کتاب میں بیان ہو سکے گا جس کا یہاں موقع نہیں۔

اہل سنت کا فریضہ ہے کہ مینوں قسم کی تصنیفات کو تحقیق و ترتیب کے ساتھ منظر عام پر لائیں اور عقائد و اعمال کی اصلاحی خدمت کے ساتھ اہل تحقیق کے دیدہ و دل کی ضیافت کا بھی سامان فراہم کریں۔

اس سلسلے میں پیش رفت ہو چکی ہے مگر کام ابھی بہت باقی ہے۔ اخلاص و محنت اور ایثار و قربانی کے بغیر کسی مقصد کی تکمیل آسان نہیں۔ اہل علم اور اہل ثروت دونوں کی مشترک توجہ اور جدوجہد سے یہ مسئلہ کسی حد تک حل ہو سکتا ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ بہت سے طلبہ علوم دینیہ خصوصاً طلبہ اشرفیہ مبارکپور اور دوسرے حوصلہ مندوں نے اپنی بساط کے مطابق خدمات سرانجام دی ہیں۔ انہیں اگر اہل ثروت کا حوصلہ افزا تعاون حاصل رہے تو انفرادی طور پر بھی بہت سا کام ہو سکتا ہے۔ اگرچہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ایک وسیع و مضبوط علمی ادارہ قائم ہو جو اپنے کثیر افراد کے ذریعہ اس مقصد کی بخوبی تکمیل کر سکے۔ جذبات بیدار ہوں اور انسان عمل کے لئے تیار ہو تو رہا ہیں خود بخود پیدا ہوتی جاتی ہیں۔ وہ حضرات جو قوم میں اعتماد حاصل کر چکے ہیں اور معمولی تحریک سے بھی بڑے سے بڑا کام کر سکتے ہیں وہ اگر اس کارنامہ کی طرف توجہ دیں تو بہت جلد یہ غلا پورا ہو سکتا ہے۔ البتہ اخلاص و ایثار اور نفع عام پر نفع آمل کی ترجیح کا جذبہ ضروری ہے۔ اور وائی اخیری الا علی اللہ پر یقین کا مل شرط ہے۔ ساری باتیں تحریر میں سینا مشکل ہے۔ وَاللّٰهُ الْمَوْفِقُ لِلْخَيْرِ وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ عَلَيْهِ التَّكْلَانُ۔

محمد احمد مصباحی اعظمی، رکن الجمع الاسلامی، مبارکپور، عظیم گڑھ

ندام اسلام و اہل سنت

تقدیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ وَاللَّهُ وَصَّيْهِ أَجْمَعِينَ

آج سے تیس (۳۰) سال پیشتر دارالعلوم اشرفیہ مبارکپور کے دورطاب علمی میں اعلیٰ حضرت امام اہلسنت علامہ شاہ احمد رضا قادری برکاتی علیہ الرحمۃ والرضوان کی نادر و نایاب کتب کے مطالعہ کے دوران یہ بات ذہن میں پیدا ہوئی کہ اعلیٰ حضرت کی تمام تصانیف کی ایک فہرست کیوں نہ مرتب کر لی جائے۔ چنانچہ اسی وقت میں نے ان تمام کتابوں کی ایک فہرست تیار کر لی جو اشرفیہ دارالمطالعہ مبارکپور میں موجود تھیں۔ پھر چند سال تک اس کی طرف بالکل وھیان نہ گیا۔ ۱۳۹۳ھ/۱۹۷۴ء میں جب الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور کے کتب خانہ کی خدمت سپرد ہوئی تو اس وقت مزید کتابوں کی تلاش و جستجو میں لگ گیا۔ مطالعہ کے دوران جن کتابوں کا علم ہوتا ان کو بھی نوٹ کر لیتا۔ کتب خانوں کی سرگرداں تو ان سے بھی استفادہ کرتا۔ اس طرح چند سال تک یہ کام جاری رہا۔ اس دوران جو فہرست تیار ہوئی وہ بدیہ ناظرین ہے۔ گویا یہ پچیس (۲۵) سال پیشتر کی محنت ہے بعد میں بہت کم ہی اضافہ ہوا ہے۔ البتہ امام احمد رضا پر لکھی جانے والی کتابوں کی فہرست میں تاحال اضافہ ہوتا رہا۔ جن جن کا یہ آسانی علم ہوا ان کو شامل فہرست کر لیا۔ لہذا اس فہرست میں جو کتاب نہ پائیں یہ سمجھیں کہ مجھے ان کا علم نہ ہو۔ کیا سہواً ان کا نام درج ہونے سے رہ گیا۔ قارئین سے التماس ہے کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی کوئی کتاب جو اس میں نہ پائیں وہ اور اعلیٰ حضرت پر جو کتابیں لکھی گئیں ان میں کوئی کتاب آپ کے علم میں ہو تو اطلاع دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان کو شامل کر لیا جائے۔ یہ فہرست موضوعاتی ہے۔ اور ضرورت اس بات کی بھی ہے کہ ایک فہرست اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی تصانیف کی بہ اعتبار حروف تہجی بنائی جائے۔ حضرت ملک العلماء علیہ الرحمۃ نے جو فہرست بنام ”اجمل المحدث“ شائع کی ہے اس کو سال تصنیف کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے۔ وہ صرف ۱۳۲۶ھ/۱۹۰۸ء تک کی تصانیف پر مشتمل ہے۔ ۱۳۴۷ھ کی صرف تین کتابیں شامل ہیں۔ اس کے بعد اعلیٰ حضرت قدس سرہ چودہ سال تک باحیات رہے۔ اس چودہ سال میں اعلیٰ حضرت نے کیا کچھ لکھا اس کی باقاعدہ کوئی فہرست نہ بن سکی۔ حضرت ملک العلماء علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔

”یہ مجموعہ ذیل بعض تالیفات اصحاب و احباب محرم ۱۳۲۷ھ تک ساڑھے تین سو تصنیفیں ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ سب اسی قدر ہیں، بلکہ یہ صرف وہ ہیں جو اس وقت کے استقرار میں میرے پیش نظر ہیں۔ فضل خدا سے امید واثق کہ اگر نقص تام اور تمام قدیم و جدید ہستوں پر نظر کی جائے تو کم و بیش پچاس رسالے اور نگاروں کی پہلی اور اوائل صفر میں یہ فقیر اپنے زعم میں تمام تصنیفات کی فہرست مکمل کر چکا تھا۔ پھر دوبارہ قدیم و جدید تصانیف کی تجدید دیکھنے سے پچھانے والے رسالے اور نگاروں جن میں بعض مطبوعات تھیں کہ باوصف طبع مجھے یاد آئے اور باقی سب مبیضہ پائے۔ واللہ الحمد“

(اجمل المحدث و تالیفات المجدد، ص ۴، ۵ مرکز مجلس رضا لاہور ۱۳۹۷ھ/۱۹۷۷ء، از ملک العلماء مولانا ظفر الدین احمد بہاری)

حضرت ملک العلماء باحیات اعلیٰ حضرت حصہ اول میں جو ۱۳۶۹ھ/۱۹۴۸ء میں تالیف ہوئی فرماتے ہیں۔

”درحقیقت اعلیٰ حضرت کی تصانیف چھ سو سے زیادہ ہیں جس کا مفصل بیان حیات اعلیٰ حضرت حصہ دوم میں آتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ (حیات اعلیٰ حضرت حصہ اول، ص ۱۳، مطبوعہ قادری کلبہ پور، بریلی) یہی بات کچھ تفصیلات کے ساتھ حضرت ملک العلماء علیہ الرحمہ اپنی تصنیف ”حیات اعلیٰ حضرت“ حصہ دوم قلمی میں یوں ارشاد فرماتے ہیں۔

”میں نے ۱۳۲۷ھ میں حسب فرمائش مولانا المکرم حبیبنا اللہ صاحب مولانا مولوی سید محمد عبد الجبار صاحب قادری حیدر آبادی غفرلہ و رحمہ واسعۃً یومئذی المناہدی۔ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت کے پچاس علوم و فنون میں تصانیف کثیرہ کی فہرست مع فن و زبان و کیفیت و مضمون اور سال تصنیف کے بیان میں ایک رسالہ لکھی تاہم تاریخی المجلد لتالیفات المجدد تحریر کیا تھا جو اسی زمانہ میں مطبع حنفیہ پٹنہ میں باہتمام حضرت مولانا ابوالساکین محمد ضیاء الدین صاحب بریلی بھتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ چھپ کر شائع ہو چکا تھا۔ اس میں ساڑھے تین سو تصنیفات و تالیفات کی مفصل فہرست درج تھی۔“

اس کے بعد جب ذیقعد ۱۳۲۲ھ میں چار مہینے کی فرصت لے کر اعلیٰ حضرت کی تصنیفات کی اشاعت کے سلسلے بریلی شریف قیام کا موقع ملا تو ۱۳۲۷ھ کے بعد سے وصال تک جس قدر تصنیفات فرمائی تھیں ان کو بطور ضمیمہ اس رسالہ کے اضافہ کیا۔ اب جملہ تصنیفات چھ سو سے فاضل ہیں جو چار قسموں پر منقسم ہیں۔

(۱) تصانیف خاصہ جن کے نام تاریخی ہیں۔

(۲) وہ تصانیف خاصہ جن کے نام تاریخی نہیں۔

(۳) تصنیفات احباب و قدسی اصحاب جن کے نام تاریخی ہیں۔

(۴) وہ تصنیفات احباب جن کے نام تاریخی نہیں ہیں۔

قسم سوم و چہارم اگرچہ بنام علامہ و اصحاب ہیں لیکن درحقیقت اعلیٰ حضرت ہی کی تصنیف سمجھنا چاہئے۔ اس لئے کہ یہ وہ کتابیں ہیں جو علامہ نے لکھ کر بغرض اصلاح پیش کیں۔ لیکن ان پر اصلاح کیا ہوئی وہ مستقل تصنیف ہی ہوگی۔ (حیات اعلیٰ حضرت حصہ دوم، قلمی ص ۳) اور کچھ مزید تحریر کے بعد جو فہرست دی ہے وہ وہی ہے جو اجمال المجدد کے نام سے شائع ہے۔ مزید اس کے بعد کی تصانیف جن کا ذکر حضرت ملک العلماء علیہ الرحمہ نے کیا ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ ”بقیہ تصانیف یعنی ۱۳۲۷ھ سے سال انتقال پر مال تک کا بیان ضمیمہ یا حصہ دوم اجمال المجدد میں اسی تفصیل سے حوالہ رقم ہوگا۔“ (حیات اعلیٰ حضرت قلمی، ص ۳۲)

ان کی کوئی فہرست قلمی حیات اعلیٰ حضرت کی کسی جگہ میں نہیں موجود نہیں۔ وہ بیان کتاب سے کہیں صفحات غائب بھی نہیں کہ یہ سوچا جائے کہ کسی نے حذف کر دیا ہوگا۔ جسے ایسا لگتا ہے کہ حضرت علامہ نے یہ فہرست بنائی ہوگی جو حیات اعلیٰ حضرت میں شامل کرنی تھی لیکن اس کا مسودہ غائب ہو گیا ہو یا کسی کے پاس محفوظ ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم بحقیقۃ الحال۔

اکتوبر و دسمبر ۱۹۶۲ء کے ماہنامہ ”اعلیٰ حضرت“ بریلی شریف میں ایک فہرست تصانیف اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی شائع ہوئی ہے جو اجمال المجدد سے زائد کتب اور حواشی پر مشتمل ہے۔ شاید یہ وہی فہرست ہو جو ملک العلماء نے بعد میں بنائی تھی۔ لیکن اس میں

مرتب کی حیثیت سے حضرت ملک العلماء کا نہیں ذکر نہیں۔

اب آپ دیکھیں کہ خود اعلیٰ حضرت قدس سرہ اپنی تصانیف میں تعداد تصانیف کیا ارقام فرماتے ہیں۔ مگر اس سلسلے میں یہ بات ذہن نشین رہے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ العزیز نے مختلف ادوار میں اپنی متعدد تصانیف میں تعداد تصانیف کا ذکر کیا ہے جو مقامات بروقت نظر حقیر میں ہیں ان کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

اعلیٰ حضرت خود اپنی تصنیف بحان السیوح (۱۳۰۷ھ) میں تصانیف کی تعداد سو تحریر فرماتے ہیں جو ۱۳۰۷ھ کی تالیف ہے۔ اصل عبارت ملاحظہ ہو۔

”لله الحمد والمنة کہ آج اس رسالے سفت کے قبائلے، رنگ صدق جانے والے، رنگ کذب گمانے والے سے علوم دینیہ میں تصانیف فقیر نے سو کا عدد کامل پایا۔“ (فتاویٰ رضویہ ۶/۲۷۴ ج۱ دارالاشاعت، مہارکیر)

خیال رہے کہ ۱۳۰۷ھ میں یہ سو کی تعداد صرف علوم دینیہ میں تصانیف امام کی ہے۔ جبکہ دوسرے علوم و فنون میں مزید کتب ہوں گی۔ اور یہ بھی اس وقت جبکہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی عمر شریف صرف پینتیس (۳۵) سال کی تھی۔

النيرة الوضیہ شرح الجوبہ المصطفیٰ جو ۱۲۹۵ھ کی تصنیف ہے۔ اس کی اشاعت کے وقت ۱۳۰۸ھ میں اعلیٰ حضرت کے برادر خرد استاذ زمن حضرت مولانا حسن بریلوی علیہ الرحمہ اس پر حاشیہ تحریر کرتے ہیں۔ اور اس کے آخری ٹائٹل پیج پر اعلان بشارت ارقام کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

بشارت: ایہا المسلمون! فقیر کو قیمت کتاب سے کوئی نفع ذاتی مقصود نہیں، بلکہ مراد یہ ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس طریقہ سے اشیٰ اعظم مصنف عام مدللہ کے مسائل نافذہ جنید جن کا شمار علوم دینیہ میں سو سے متجاوز ہو چکا ہے یکے بعد دیگرے طبع ہوتے جائیں۔ الخ

المشتہر: محمد حسن رضا خاں حسن بریلوی قادری برکاتی غفرلہ اللہ تعالیٰ، بتاریخ ۱۳ جمادی الآخرۃ ۱۳۰۸ھ (۱۷ دسمبر ۱۸۹۱ء) الوضیہ شرح الجوبہ المصطفیٰ، مطبع انوار محمدی (کھنڈ)

اس اشتہار میں صرف علوم دینیہ پر سو کی تعداد تحریر ہے جبکہ حاشیہ میں فرماتے ہیں۔ ”ولادت مصنف سلمہ اللہ تعالیٰ وہم شوال بروز شنبہ وقت ظہر ۱۲۷۲ھ و تاریخ فراغ از تحصیل علوم پیش از والد ماجد قدس سرہ چار و ہم شعبان ۱۲۸۶ھ از حضرت سندالولیاء خاتم الاکابر سیدنا السید آل الرسول الاحمدی المارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شرف بیعت و خلافت جمیع مسائل طریقت دارد، و از آنجناب و علمائے علمائے محترم مثل علامہ سید احمد زینی دحلان قدس سرہ اجازت حدیث و سایر علوم شریعت، عدد تصانیف تا حال بیک صد و پنج رسیدہ است و مجموعہ فتاویٰ او بہ سہ مجلد پنجموں آغا بابرک المولیٰ تارک و تعالیٰ فی عمرہ و علمہ و افتادات و عملہ و نسلہ و تصانیفہ، آمین ثم آمین (حاشیہ امیرۃ اونیہ علیہ السلام و انوار محمدی ص ۱۷۱)“

بسم اللہ و اہلسنت

حیات الموت فی سماع الاموات کے آخر میں ایک رسالہ ضمنیہ ہے۔ ”الوفاق الصالحین بین سماع الدفین و جواب الیمین“ جو ۱۳۱۶ھ کی تالیف ہے۔ اس میں اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں۔

”الحمد لله آج اس رسالہ سے تصانیف فقیر کا عدد ایک سو اسی ہوا۔ اکرم الاکر میں جل جلالہ قبول فرمائے اور فقیر حقیر و اہل

سنت کے لئے دارین میں حجت نجات بنائے۔ آمین۔“

حسن اتفاق کہ یہ رسالہ سمع ارواح کے باب میں ہے۔ اور شار تصانیف میں ایک سو اسی اور اسمائے الہیہ میں صفت سمع پر دال اسم پاک ”سمیع“ ہے اس کے عدد بھی یہی۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۳/۲۷۶، مطبوعہ مبارکپور)

یعنی ۱۳۰۷ھ میں تعداد اوسو تھی اور ۱۳۱۶ھ میں نو سال کے بعد ایک سو اسی ہو گئی جس سے سرعت تحریر کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

اعلیٰ حضرت قدس سرہ الدولہ العلیہ میں جو ۱۳۲۳ھ میں تصنیف ہوئی ایک مقام پر اپنی تصانیف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔
وهذا العبد الضعيف بفضل ربه القوى اللطيف ابا عن جدي خدمة السنة الزهراء مقیم علی
الوهابية الطامة الكبرى صنف كتباً تزيد علی مأتین۔

”اور یہ بندہ ضعیف (احمد رضا) اپنے قوی و لطیف رب کے فضل سے باپ دادا سے چمکتی سنت کی خدمت میں (لگا ہوا) ہے۔ اور وہابیہ پر قیامت قائم کئے ہوئے ہے جس نے دوسو سے زائد کتابیں تصنیف کیں۔“

اس پر حجت الاسلام خلیف اکبر اعلیٰ حضرت علامہ حامد رضا قدس سرہ حاشیہ لگاتے ہوئے ارقام فرماتے ہیں۔
یعنی وہابیہ کے رد میں (دوسو کتابیں تصنیف کیں) ورنہ بحمدہ تعالیٰ چار سو سے زائد ہیں جن میں فتاویٰ مبارکہ (فتاویٰ رضویہ شریف) بڑی تقطیع کے بارہ ضخیم جلدوں میں ہے ۱۲ حامد رضا غفرلہ (الدولہ العلیہ بابۃ الغیبہ ۱۴۲۳ھ) ص ۱۶۸ مطبوعہ رضابرقی پریس بریلی شریف)
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ اپنی معرکہ الآراء تصنیف حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلاتین (۱۳۱۳ھ) کے تمبیدی کلمات میں ایک جگہ ارقام فرماتے ہیں۔

”فقیر حقیر غفرلہ المولیٰ القدر کو اپنی تمام تصانیف مناظرہ بلکہ اکثر ان کے ماورائیں بھی جن کا عدد بعونہ تعالیٰ اس وقت تک ایک سو چالیس سے متجاوز ہے۔ ہمیشہ التزام رہا ہے کہ محل خاص نقل و استناو کے سوا محض جمع و تلیق کلمات سابقین سے کم کام لیا جائے۔ حتیٰ الوسع بحول و قوت ربانی اپنے ہی افانہات قلب کو جلوہ دیا جائے۔

کہ جلوہ چوں یکبار خور و ندر و بس

(فتاویٰ رضویہ دوم ج ۲/۲۸۵، ۲۸۶ مکتبہ نعیمیہ، سنبھل مراد آباد)

اس پر حاشیہ اس طرح ہے۔

یہ اس وقت تھا (یعنی ۱۳۱۳ھ میں) اب کہ ۱۳۱۹ھ تک بحمدہ تعالیٰ عدد تصانیف ایک سو نوے سے متجاوز ہے ۱۲۔ اور اب تو بحمدہ تعالیٰ اگر احصا (شار) کیا جائے تو پانچ سو سے متجاوز ہوگا۔
الاجازات الحمیدہ میں جو ۱۳۲۸ھ کی تصنیف ہے اس میں فرماتے ہیں۔

كذلك اجزته بجميع مؤلفاتي التي بلغت إلى الان مأتین وماعسی ان يقع بتوفیق ربی ومنہا

۱ اس سے اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے معیار تصنیف کا بھی بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اعلیٰ حضرت کی توجہ کثرت کی طرف بھی طبیعت کی طرف بھی ۱۲ نعمانی قادری

الفتاویٰ الرضویة المسماة بالعطا یا النبویة فی الفتاویٰ الرضویة وهی الآن فی سبع مجلدات بحذف
المکررات و نرجو المزید من فضل ربنا المجدید۔ (الاجازات الحمید ص ۲۷۳ و ۲۷۴ مکتبہ حامد یہ لاہور مشمول رسائل رضویہ دوم)

اور سید محترم (یعنی مولانا سید محمد عبدالحی قاسمی محدث غرب) کو اپنی تمام تصانیف کی بھی اجازت دی جو اس وقت (۱۳۳۳ھ میں) دوسو پہنچ چکی ہیں۔ اور رب تعالیٰ کی توفیق سے اور بھی لکھی جائیں گی۔ ان میں ایک فتاویٰ بنام العطا یا النبویة فی الفتاویٰ الرضویة بھی ہے جس کی مکررات کے علاوہ سات جلدیں مرتب ہو چکی ہیں۔ اور رب مجید کے فضل و کرم سے مزید جلدوں کے مرتب ہونے کی امید ہے۔ (الاجازات الحمید، تجلوز رسائل رضویہ دوم ص ۲۳۵)

تذکرہ علمائے ہند کے مصنف مولوی رحمن علی نے اعلیٰ حضرت قدس سرہ کا ذکر کچھ تفصیل سے کیا ہے جو اعلیٰ حضرت کے معاصر ہیں۔ آپ نے پچاس تصانیف اعلیٰ حضرت کا نام بنام تذکرہ کیا ہے اور یہ فرمایا کہ اب تک ان کی تصانیف پچتر کے قریب پہنچ چکی ہیں۔ (تذکرہ علمائے ہند و پاک، مترجم ص ۱۱، مطبوعہ پاکستان پبلشرز ریکل سوسائٹی، کراچی)

مترجم و مقدمہ نگار جناب پروفیسر محمد الیاب قادری بدایونی (بی اے) جو مشہور مؤرخ و تذکرہ نگار کی حیثیت سے مشہور ہیں لکھتے ہیں۔
تذکرہ علمائے ہند ۱۳۰۵ھ / ۱۸۸۷ء میں لکھنی شروع کی۔ بعض قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کام ۱۳۰۷ھ میں مکمل ہوا۔ (تذکرہ علمائے ہند و پاک ص ۲۳)

گویا ۱۳۰۵ھ تک پچتر کتابوں کی اشاعت و شہرت ہو چکی تھی۔ جہی مولوی رحمن علی نے یہ بات تحریر کی کہ اب تک ان کی کتابیں پچتر تک پہنچ چکی ہیں۔ یہ ان کی اپنی معلومات کی بات ہے۔ قیاس ہے کہ اس وقت بھی کتابیں اس سے زیادہ ہی تصنیف ہو چکی ہوں گی۔

مولوی عبدالحی رائے بریلوی مؤلف نزہۃ النواطر نے اپنی عربی تصنیف "الثقافة الاسلامیة فی الهند" میں بھی مختلف علوم و فنون کے تحت اعلیٰ حضرت کی متعدد کتابوں کا ذکر کیا ہے۔
انہی الاکید میں اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں۔

"جسے اس رنگ کا (یعنی رد بد مذہباں کا) کلام مشتاق بنائے تصانیف افاضل یا فقیر حقیر کے دیگر رسائل مندرجہ مجموعہ البارقۃ الشارقة علی مارقة المشاركة کی طرف رجوع لائے۔ (فتاویٰ رضویہ ۳/ ۲۸۲، مبارکپور)

انہی الاکید ۱۳۰۵ھ کی تصنیف ہے اس میں اس تحریر کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس سے قبل کوئی مجموعہ رسائل البارقۃ الشارقة کے نام سے تیار ہوا تھا جس میں کلام و مسائل کے موضوعات متعدد مسائل تھے جو بالکل غائب ہے آج تک اس مجموعے کا کچھ پتہ نہیں۔ چونکہ یہ مجموعہ رسائل پر مبنی ہے کہ بعض فقہین نے چابکدستی و فریب دہی سے اس کو غائب کر دیا ہو۔ مخالفین و معاندین نے جو کیا وہ تو علیحدہ ہے۔ خود بعض قریبیوں کی غفلت یا حوادث کی وجہ سے بھی اعلیٰ حضرت کی بہت سی قیمتی تصانیف ضائع ہو گئیں۔ راقم الحروف سے ایک بزرگ نے فرمایا۔ مزار اعلیٰ حضرت کے سامنے مسجد رضا سے مغرب والا مکان منہدم ہو گیا تھا جس میں بہت سے خطوط اور کتب ضائع ہو گئیں۔ بہت ساری کتابیں سرقہ کی نذر ہو گئیں۔ بعض

نا اہلوں نے بہت سی کتابوں کو ردی سمجھ کر ضائع کر دیا۔ بہت سی کتابیں بعض لوگ شائع کرنے کی غرض سے لے گئے۔ پھر نہ انہیں شائع کیا نہ واپس۔ ہنگامہ تقسیم ہند کی وجہ سے پورے ملک میں جو افراتفری مچی تھی ظاہر ہے اس سے علیحضرت قدس سرہ کا خاندان بھی یقیناً متاثر ہوا۔ اور ایسے موقع پر بھی کچھ کتابیں ضائع ہوئی ہوں گی۔ اس لئے یقین سے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ علیحضرت قدس سرہ نے کل کتنی کتابیں تصنیف کیں۔ ایک اندازہ ہے کہ تعلیقات و حواشی کو لے کر کل کتابوں کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہوگی جن میں بعض تعلیقات و حواشی بہت مختصر بھی ہیں۔ لیکن بلحاظ کیفیت وہ دوسروں کے لمبے چوڑے حواشی پر بھاری ہیں۔ محض زیادہ لکھنا اور زیادہ حوالہ جات جمع کر دینا اور ضخامت کو بڑھانا کمال نہیں۔ سرکار علیحضرت قدس سرہ کے حواشی ہوں یا تعلیقات یا بعض بہت مختصر رسائل جن کو بھی دیکھا جائے ان کی شان ہی الگ ہے جو تحقیق و تطبیق اور ترتیب و تہذیب علیحضرت کے وہاں ہے وہ کہیں اور نظر نہیں آتی۔ کسی مسئلے پر جہاں دو ایک دلائل اور حواصی سے زیادہ عام طور سے امید نہیں کی جاتی وہاں جب کبھی علیحضرت دلائل و براہین کا انبار لگانے پر آئے ہیں تو طبیعت عیش کر اٹھتی ہے۔ وجدان جھوم جھوم جاتا ہے۔ سچ کہا ہے کسی کہنے والے نے کہ مسائل و مراسم و معمولات پر لوگ عمل پیرا تو تھے مگر ان کی پشت پر دلائل کا انبار لگا دینے کا فریضہ جس ذات گرامی نے باحسن وجہ انجام دیا اس کا نام امام احمد رضا ہے جس نے مخالف کے منہ بند کر دیئے اور ان کے بے بنیاد اعتراضات ہوا کر دکھائے۔

آج علیحضرت کا احسان صرف سی عوام پر ہی نہیں، خانقاہوں پر بھی ہے اور درویشوں پر بھی۔ مناظرے کی رزم گاہوں پر بھی علیحضرت کا احسان ہے اور دارالافتاء کی نشست گاہوں پر بھی۔ محققین بھی علیحضرت کے محتاج ہیں اور مقررین و مصنفین بھی ان کے فوان علم کے خوش چہیں ہیں علم و فن کی کون سی شاخ ہے جس پر علیحضرت نے گل بوٹے نہ نکھائے ہوں۔ اور فضل و کمال کی کون سی روش ہے جسے امام احمد رضا نے نہ سنوارا ہو۔ علوم نقلیہ شرعیہ ہوں یا علوم عقلیہ آبیہ ہر برہم میں سرکار علیحضرت قدس سرہ مرجع کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مفتاح التقویم لتطبیق اليوم والسنین (۱۹۶۱ء) کے مصنف جناب حبیب الرحمن خان صابری علیحضرت قدس سرہ کے رسالہ نطق الہلال کو دیکھ کر پھڑک اٹھے اور اسی کو بنیاد بنا کر پوری کتاب لکھ ڈالی۔ آپ فرماتے ہیں۔

”تدریس التوقیت (معروف بہ معلم التوقیت) لکھتے وقت موانا امام احمد رضا خان صاحب بریلوی کا رسالہ نطق الہلال بارخ ولاد العیب والواصل نظر سے گزرا۔ دراصل اسی رسالے نے مجھے نبی اکرم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تاریخ ولادت کی تحقیق پر ناکل کیا۔“ (مقدمہ متن التوقیم مطبوعہ ترقی اردو بورڈ، دہلی)

چنانچہ مصنف نے مذکورہ رسالہ علیحضرت کی روشنی میں تاریخ ولادت پر تحقیقی مقالہ بنام تاریخی ”ولادت خیر الانامی“ (۱۳۸۴ھ) قلمبند کیا جو ماہنامہ برہان دہلی ماہ ذی الحجہ ۱۳۸۴ھ مطابق اپریل ۱۹۶۵ء جلد ۵۴، شمارہ ۴ میں شائع ہو چکا ہے۔

حبیب الرحمن خان صابری توقیت و تدریس التوقیت کے بارے میں لکھتے ہیں۔ ”معلوم ہوا کہ وہ بھی علیحضرت قدس سرہ کے فضل و کمال کے معترف اور ان کی علمی تحقیق سے متاثر ہیں۔

زیر نظر مجموعہ تالیفات امام احمد رضا موسوم بہ ”المصنفات الرضویہ“ کی ترتیب و کتابت عرصہ پندرہ سال پہلے ہوئی تھی اس درمیان بہت سی غیر مطبوعہ تصانیف زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہیں اور یہ عمل ہنوز جاری ہے۔ تلاش کر کر کے علیحضرت کی تصانیف

شائع ہو رہی ہیں۔ البتہ حواشی و تعلیقات کی طرف کم توجہ دی جا رہی ہے۔ اس لئے اس مجموعے کی طباعت کے وقت تک ناچیز کو جن کتابوں کے مطبوع ہونے کا علم ہو گیا ان کو مطبوعہ قرار دے دیا۔ باقی جن کا علم نہ ہو سکا شاید آئندہ ایڈیشن میں اس کی صراحت ہو سکے۔ احباب و شائقین کا بار بار اصرار ہو رہا تھا کہ المصنفات الرضویہ کو منظر عام پر لایا جائے۔ مگر میں تلاش مزید کی فکر میں پڑ کر اور کچھ غفلت کی وجہ سے اب تک اسے منظر عام پر نہ لاسکا جبکہ اس کا اعلان بہت پہلے سے ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں جن لوگوں کو زحمت برداشت کرنی پڑی میں ان سے معذرت خواہ ہوں اور قارئین سے عرض کمنائ بھی کہ اس مجموعے کے علاوہ جن تصانیف اعلیٰ حضرت کا پتہ پائیں ناچیز راقم الحروف کو مطلع کریں یا اس مجموعے میں کوئی کتاب غیر مطبوعہ لکھی ہو اور وہ چھپ چکی ہو تو اس کی بھی اطلاع دیں۔ واضح رہے کہ میں اپنا یہ مجموعہ تالیفات رضا مولانا ڈاکٹر حسن رضا صاحب بی ایچ ڈی پٹنہ مصنف فقیر اسلام، مولانا ڈاکٹر محمود حسین بریلوی، مولانا مختار احمد صاحب بیہڑوی، مولانا ڈاکٹر طیب علی رضا ہزاروی مصباحی اور دوسرے بعض محققین کو امام احمد رضا پر تحقیقی مقالہ جات قلمبند کرنے کے درمیان بعد مطالعہ حوالہ کر چکا ہوں۔ اور شاید ان حضرات نے اپنے مقالوں میں پوری فہرست کسی نہ کسی انداز سے ضرور دے دی ہوگی۔

المصنفات الرضویہ کی ترتیب کے دوران خیال پیدا ہوا کہ اس مجموعے کے ساتھ ان کتابوں کی بھی ایک فہرست دے دی جائے جو امام احمد رضا قدس سرہ پر ملک و بیرون ملک کے فاضلین نے تحریر کی ہیں تاکہ تحقیق کرنے والوں کو مزید سہولت ہو۔ اس سلسلے میں دو قسطوں میں جو مواد مل سکا حاضر ہے۔ یقیناً بہت سی کتابوں تک میری رسائی نہیں ہو سکی جن کا نام رہ گیا۔ قارئین اس سلسلے میں بھی معذور رکھتے ہوئے مزید کتب سے آگاہ کرنے کی زحمت فرمائیں گے۔

مجھے اپنی تلاش و تحقیق پر کوئی داد و تحسین نہیں چاہیے۔ یہ تو امام عشق و محبت سیدنا سرکار اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی بارگاہ میں حقیر سا نذرانہ ہے جسے اپنی بساط کے مطابق پیش کر کے مرام خردوانہ کا طالب ہوں۔ قارئین کرام بھی اپنی نیک دعاؤں میں یاد کریں تو ان کا بہت شکر ہے۔

اشاعت تصنیفات اعلیٰ حضرت: حضور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ کی تصانیف مبارکہ کی اشاعت میں جن اہل علم حضرات نے حصہ لیا ہے اور جن مکتبوں سے ان کی اشاعت ہوئی ہے ان کی فہرست بہت طویل ہے۔ سب کا پتہ لگانا بھی ایک اہم اور ہموار کام ہے۔ تاہم یہ بات قابل ذکر ہے کہ اولین مرحلے میں جن حضرات نے تصنیفات اعلیٰ حضرت کا پتہ اٹھایا اور اس سلسلے میں مخلصانہ خدمات پیش کیں ان میں سرفہرست استاذ زمن حضرت مولانا حسن رضا خاں حسن بریلوی (برادر خرد اعلیٰ حضرت)۔ صدر الشریعہ فقیر اعظم حضرت مولانا امجد علی اعظمی مصنف بہار شریعت اور ابن استاذ زمن حضرت مولانا حسین رضا خاں بریلوی ملہم الرحمہ کے نام آتے ہیں۔ مولانا سید ابوب علی رضوی بریلوی علیہ السلام کا نام بھی بعض کتابوں میں ملتا ہے۔ مطبع اہل سنت اور مطبع حسنی کے نام سے بریلی میں دو پریس بھی قائم تھے اس کے بعد مفسر قرآن حضرت مولانا عبدالجبار نعمانی جیلانی میاں قدس سرہ نے بھی خود کا پریس لگایا اور اعلیٰ حضرت کی بعض کتابیں شائع کیں۔ اور آخر میں رضا برقی پریس کے نام سے ایک پریس شہر اودھ اعلیٰ حضرت مولانا ریحان رضا خاں صاحب رحمانی میاں علیہ الرحمہ نے بھی قائم کر کے تصانیف اعلیٰ حضرت کی اشاعت کا سلسلہ قائم کیا۔ اسی زمانے میں فقیر اسلام حضرت علامہ مولانا مفتی اختر رضا خاں ازہری جانشین مفتی اعظم ہند نے بھی ادارہ تصنیفات امام احمد رضا کے نام سے ایک مکتبہ قائم

کیا تھا جس سے بہت سی قلمی و مطبوعہ تصانیف منظر عام پر آئیں۔ خانوادہ اعلیٰ حضرت سے ہٹ کر بعض دوسرے حضرات نے بھی اس غرض سے بریلی شریف میں کتب خانے قائم کئے۔ اور رسائل اعلیٰ حضرت کی اشاعت میں حصہ لیا۔ جن میں یہ چند نام زیادہ مشہور ہیں۔ مکتبہ اعلیٰ حضرت، سوداگران بریلی۔ رضوی کتب خانہ، بہاری پور بریلی۔ رضوی کتب خانہ، بازار سمنڈل خاں۔ قادری بک ڈپو، نو محلہ۔ قادری کتب گھر نو محلہ۔ مکتبہ رضا وغیرہ۔ بریلی سے باہر مطبع تحفہ حنیفہ پٹنہ۔ سنی دارالاشاعت، مبارکپور۔ المجمع الاسلامی مبارکپور اور رضا اکیڈمی بمبئی نے اعلیٰ حضرت کی کتابوں اور فتاویٰ کی اشاعت میں جو نمایاں کردار ادا کیا ہے وہ تاریخ کے انمٹ نقوش کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جبکہ پاکستان میں مرکزی مجلس رضا لاہور۔ رضا اکیڈمی لاہور۔ رضا فاؤنڈیشن لاہور۔ مکتبہ رضویہ اور ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی نے ریکارڈ توڑ کام کیا ہے اور ان مرکزی اداروں سے روشنی حاصل کر کے اور بھی کئی ادارے وجود میں آ کر اشاعت تصانیف رضا میں اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔

ترجمہ قرآن کنزالایمان کی اشاعت - اوسر چند سالوں سے تصنیفات اعلیٰ حضرت کی اشاعت کا جو کام وسیع

پیانے پر ہوا ہے وہ بڑا ہی خوش آئند اور مسرت بخش ہے۔ میرا خیال ہے کہ اب اعلیٰ حضرت کی اکثر تصانیف زبور طبع سے آراستہ ہو چکی ہیں۔ البتہ حواشی و تعلیقات میں اکثر ابھی منتظر طبع ہیں۔ بہت سی تصانیف کے متعدد ایڈیشن اور بعض کے تراجم بھی دوسری زبانوں میں طبع ہو چکے ہیں جس کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ البتہ سب سے زیادہ جس کی اشاعت ہوئی ہے وہ آپ کا ترجمہ قرآن ”کنزالایمان“ ہے۔ ترکی، ہندی، انگریزی، ڈچ، گجراتی، بنگالی اور سندھی زبانوں میں بھی اس کے متعدد ترجمے ہو چکے ہیں۔ سب سے پہلے کنزالایمان کی اشاعت مطبع اہل سنت مراد آباد سے ہوئی ہے۔ سنا ہے پہلے صرف ترجمہ شائع ہوا تھا جواب تک راقم الحروف کی نظر سے نہ گزر سکا۔ پھر متعدد ایڈیشن حضرت صدر الافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ الرحمہ کی تفسیر خزان العرفان کے ساتھ شائع ہوئے۔ البتہ تقسیم ہند اور وفات صدر الافاضل کے بعد عرصہ دراز تک اس صحیح ترین ترجمے کی اشاعت موقوف رہی جس کا الزام کسی پر نہیں۔ البتہ حالات کا تقاضا ہی کچھ ایسا تھا۔ ہاں! اس طویل وقفے کے بعد سب سے پہلے مکتبہ رضویہ کراچی کی طرف سے حضرت علامہ مفتی ظفر علی صاحب نعمانی قبلہ دامت برکاتہم العالیہ نے اس کی بہترین اشاعت کا اہتمام کیا۔ اس کی تقریب یوں ہوئی کہ حضرت مفتی صاحب نے تاج کمپنی کراچی والوں سے کہا آپ بہت سے تراجم قرآن چھاپتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت کا ترجمہ قرآن کنزالایمان بھی چھاپیں۔ تو اس پر تاج کمپنی والوں کی طرف سے جواب ملا کہ اس کو کون خریدے گا۔ بس یہ بات حضرت مفتی صاحب کو لگ گئی۔ آپ نے خود اس کی اشاعت کا اہتمام کیا اور تجربے کے طور پر تاج کمپنی کو بھی دیا کہ دیگر تراجم کے ساتھ اس کو بھی فروخت کریں۔ سنی حضرات عرصہ سے پیاسے تھے ہی مارکیٹ میں کنزالایمان دیکھتے ہی ٹوٹ پڑتے۔ اور ہم کی دہائیوں میں اس کا ایک ایڈیشن نکل گیا۔ جس کی کافی تعداد خود تاج کمپنی کے قلم فروشوں کو مل گئی۔ جب ترجمہ اعلیٰ حضرت سے فتویٰ اہل سنت کی تائید تاج کمپنی نے بھی اس کی اشاعت کا اہتمام کیا۔ اگرچہ اس کے وہابی کارپردازوں نے جمل بھن کر اس میں کافی تحریکیں بھی کیں۔ افسوس کہ اس کا سلسلہ تاجنواز جاری ہے۔ اگرچہ توجہ دلانے پر تاج کمپنی نے اکثر مقامات پر اصلاح کروائی ہے مگر کثیر اغلاط اب بھی باقی ہیں۔ اور دوسرے ناشرین تو بالکل آنکھ نہ کر کے تاج کمپنی کے محرف نسخے کا عکس لے کر اب بھی شائع کرتے جا رہے ہیں۔ یہاں ہمیں صرف

یہ دکھانا ہے کہ تاج کمپنی کی اشاعت کے بعد سے بڑے پیمانے پر ترجمہ اعلیٰ حضرت کی لکھی ہوئی گئی۔ اور گھر گھر یہ ترجمہ قرآن عام ہونے لگا۔ اور اس کے بعد ہی پھر ہندوستان میں بھی اس کی اشاعت کا سلسلہ شروع ہوا۔ سب سے پہلے ۱۹۶۸ء میں کتب خانہ اشاعت الاسلامی دہلی نے (جو ایک آریہ پنجابی غیر مسلم کا کتب خانہ ہے) کنز الایمان کی اشاعت کی۔ کچھ سالوں تک تو وہ اکیلا ہی چھاپتا رہا لیکن دھیرے دھیرے اس کی کثرت اشاعت کی بھیک دہلی کے دوسرے ناشرین قرآن کو بھی لگ گئی۔ پھر کیا تھا اب تو اکثر بڑے کتب خانوں نے یہ سوچ لیا ہے کہ جب تک ہم اعلیٰ حضرت کا ترجمہ قرآن نہیں چھاپیں گے ترقی نہیں کر سکیں گے۔ چنانچہ اس وقت ہندوستان میں تقریباً بیس کتب خانے ترجمہ اعلیٰ حضرت کی اشاعت میں مصروف ہیں جس کو دیکھ کر یقیناً یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اب کنز الایمان کی اشاعت لاکھوں میں ہو چکی ہے۔

شمس الاطباء حکیم محمد حسین بدرابی اے (علیگ) نے تقریباً پچیس سال پیشتر کنز الایمان کی اشاعت کا ایک جائزہ لیا تھا وہ انہیں کے قلم سے اختصار کے ساتھ یہ دیکھ کر غریب ہے۔

”مولانا احمد رضا خاں بریلوی نے اپنے وقت اور احباب کی فرمائش پر قرآن حکیم کا جو ترجمہ فرمایا اس کی مثال برصغیر پاک و ہند میں نہیں ملتی۔ کلام پاک کے بیسیوں اردو تراجم چھپ چکے ہیں لیکن جو مقام اور مرتبہ آپ کے ترجمہ کو حاصل ہے وہ کسی اور کو نصیب نہ ہو سکا۔ اس ترجمے کے بیسیوں ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ تاج کمپنی (لاہور/کراچی) نے اس ترجمہ کو مختلف انداز اور کئی اقسام میں کئی بار شائع کیا جس کی اشاعت لاکھوں تک پہنچتی ہے۔ تفصیل کے لئے تاج کمپنی کے منیجر کا انٹرویو ملاحظہ فرمائیے۔“

”صرف چند سال پہلے اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلوی کا ترجمہ مبارکہ مسمیٰ بہ کنز الایمان ہی ترجمہ القرآن کی اشاعت تاج کمپنی نے شروع کی۔ اس سے پہلے تاج اور ترجمے شائع کر چکی تھے مگر اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے ترجمہ مبارک کے پیشتر انہی میں موجودگی میں اور سب سے آخر میں شائع ہونے کے باوجود بغلغلِ تعالیٰ وہ بہت جلد ہی طبعاً و ثباتاً قلیل مدت میں حیرت انگیز مقبولیت و فوقیت حاصل کی۔ ترجمہ اعلیٰ حضرت کے اشاعتی سلسلہ میں نمائندہ ”رضائے مصطفیٰ“ (ماہنامہ) نے جب مفتی ظہیر الرحمن منیر تاج کمپنی سے انٹرویو لیا تو انہوں نے مختلف اقسام کے نمبروں کے لحاظ سے جو اعداد و شمار فراہم فرمائے ان کی مجموعی تعداد دو لاکھ گیارہ ہزار (۲۱۱۰۰۰) تک پہنچتی ہے۔

اس کے بعد متعدد قسم کے مزید ایڈیشن بھی شائع ہوئے جن کی تعداد اس سے کئی گنا بڑھ چکی ہے۔“ اساتذہ۔۔۔

ص ۵۰، ۵۱، مرکزی مجلس رضا لاہور ۱۳۷۰ھ۔ ۱۹۵۰ء

تقریباً پچیس سال پہلے صرف تاج کمپنی نے چند سالوں میں دو لاکھ گیارہ ہزار کی تعداد بتائی ہے۔ اب تک اس کی اشاعت بشمول تاج کمپنی دیگر اداروں نے تقریباً دو لاکھ سے زائد ایڈیشن شائع کر دیے ہیں۔ اس سے توجہ رہی کرگئی ہو تو تعجب نہیں۔ یہ بھی عجب حسن اتفاق ہے کہ جب سے سونے نجدی حکومت نے کنز الایمان پر پابندی لگائی ہے اس کی اشاعت آمدنی طوفان کی طرح بڑھتی جا رہی ہے جسے دیکھ کر شاید پابندی لگوانے والوں کو بھی افسوس ہو رہا ہوگا۔ بڑی جچی بات کہی ہے مولانا کوثر نیازی نے جو عرصے تک غلط پروپیگنڈے کا شکار تھے۔ لیکن جب انہوں نے حقیقت کی نظر سے کنز الایمان کا مطالعہ کیا تو انصاف کئے بغیر نہ رہ سکے۔ اور امام

احمد رضا کی بارگاہ میں ان کے ادب و احتیاط کو یوں خراج تحسین پیش کیا۔

”ادب و احتیاط کی یہی روش امام رضا کی تحریر و تقریر کے ایک ایک لفظ سے عیاں ہے۔ یہی ان کا سوز نہاں ہے جو ان کا حرز جاں ہے۔ ان کا طرہ ایمان ہے۔ ان کی آہوں کا صواں ہے۔ حاصل کون و مکان ہے۔ برتر از این و آن ہے۔ باعث رعجب قدسیاں ہے۔ راحت قلب عاشقان ہے۔ سرمہ چشم سالکان ہے۔ ترجمہ کفر الایمان ہے۔“

پھر چند آیات کے تراجم کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں ”کیا ستم ہے فرتہ پرور لوگ“ ”زُشدی“ کی بغوات پر تو زبان کھولنے سے اور عالم اسلام کے قدم بدم کوئی کارروائی کرنے میں اس لئے تامل کریں کہ کہیں آقا یان ولی نعمت ناراض نہ ہو جائیں۔ مگر امام رضا کے اس ایمان پر در پڑ جہ (ترجمہ قرآن) پر پابندی لگا دیں جو عشق رسول کا خزیں اور معارف اسلامی کا گنجینہ ہے۔

جنوں کا نام بڑو کھد یا بڑو کا جنوں جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

(امام احمد رضا ایک ہمہ جہت شخصیت ص ۲۲۲، مطبوعہ رضا اسلامک مشن، بنارس)

گزارشات : یوں تو کفر الایمان کی خصوصیات و محاسن پر بیشمار کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ حال ہی میں ”کفر الایمان

اور دیگر معروف اردو تراجم قرآن“ کے عنوان سے پروفیسر ڈاکٹر محمد مجید اللہ قادری نے ایک تحقیقی مقالہ قلمبند کیا ہے جو ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی سے تقریباً چھ سو صفحات پر شائع ہو چکا ہے اور بڑی مفید معلومات پر مشتمل ہے۔ ضرورت ہے کہ کفر الایمان مکمل تصحیح کے ساتھ شائع کیا جائے۔ اس قدر کثیر تعداد میں شائع ہونے والا ترجمہ قرآن تصحیح کے اعتبار سے پوری بے اعتنائی کا شکار ہے جو نہایت درجہ قابل افسوس ہے اور عاشقان رضا کے لئے ایک کھلا چیلنج بھی۔ راقم الحروف نے تاج کنبی کے ترجمہ قرآن ۲۲ والے ایڈیشن کا تصحیح نامہ تیار کیا ہے آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ اس میں اغلاط کی تعداد پونے چار سو تک پہنچ گئی ہے۔ یوں ہی دیگر تصانیف بھی جدید تقاضوں کو مد نظر رکھ کر ترجمہ و تشریح یا کم از کم نئی پیرا گرافنگ کے ساتھ خوبصورت کتابت سے مزین کر کے شائع کی جائیں۔ اس سلسلے میں رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ لاہور کے ذمہ داران و فقیہ عصر حضرت علامہ مفتی عبدالقیوم ہزاروی (ناظم اعلیٰ) اور محقق اہل سنت حضرت علامہ عبدالکبیر شرف قادری (شیخ الحدیث) کی خدمات لائق صد تحسین ہیں کہ یہ حضرات فتاویٰ رضویہ کو تخریج حوالہ جات و تراجم عربی عبارات کے ساتھ نہایت خوبصورت انداز میں منظر عام پر لانے کا نہ صرف یہ کہ منصوبہ بنا چکے ہیں بلکہ اب تک اسی شان سے پندرہ جلدیں شائع کر چکے ہیں۔ اس طرح اندازہ ہے کہ فتاویٰ رضویہ کی اب پچیس سے زائد جلدیں بن جائیں گی۔ رسائل اعلیٰ حضرت کے اکثر نام تاریخی اور عربی ہیں۔ اور مضمون کتاب کے مشیر بھی مگر نام عربی ہونے کی وجہ سے عام اردو والں طبقہ ان کو لینے اور پڑھنے میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتا تھا۔ البتہ جمعہ الاسلامیہ مبارکپور نے پہلی بار یہ طریقہ نکالا کہ عربی ناموں کے ساتھ ایک عربی اردو نام بھی رکھ کر کتاب شائع کی۔ ناموں کی اس جدت کی بدولت ان کتابوں کی اشاعت میں نمایاں اضافہ ہو گیا اور بہت سے وہ لوگ جو پہلے ان کتابوں کو چھوٹے بھی نہیں تھے اب بے آسانی ان کو حاصل کرتے اور پڑھتے نظر آتے ہیں۔ الحمد للہ اب دوسرے ناشرین بھی اس روش پر چل پڑے ہیں۔ اور اس کا خاطر خواہ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں جو بات کہنی ہے وہ یہ کہ ہندوستان و پاکستان میں ایک ہی رسالہ کئی عربی ناموں سے شائع ہو رہا ہے جب کہ سب کو ایک ہی نام سے پہچنا

چاہیے۔ اور نام بھی بہت غور و خوض کے بعد مختصر و عام فہم رکھنا چاہیے۔ اس کے لئے علما کا ایک بورڈ بن جائے یا کوئی ادارہ اس کی ذمہ داری قبول کر لے جو علمائے استصواب کر کے ناموں کو تجویز کرے تو بہتر ہے۔ اور نام ایسا ہو کہ اس کو بدلنے کی نوبت نہ آئے اور نہ بعد والے ناشرین بلاوجہ نام بدلنے کی کوشش کریں۔ ورنہ فہرست بنانے والوں اور عام خریداروں کو بہت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ضرورت اس کی بھی ہے کہ اعلیٰ حضرت کی تصانیف کی ایک فہرست حروفِ حجبی کے اعتبار سے ایسی مرتب کی جائے جس میں ایک خانہ عربی ناموں کا بھی ہو۔

ایک فہرست ایسی کتابوں کی بھی مرتب ہونی چاہیے جس میں جزوی طور پر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ کا ذکر آیا ہے۔ ایک ایسی لائبریری کی بھی اشد ضرورت ہے جہاں اعلیٰ حضرت کی جلد مطبوعہ وغیرہ مطبوعہ تصانیف، بحفاظت، جدید انداز سے مرتب کر رکھی جائیں۔ یوں ہی اعلیٰ حضرت پر لکھی جانے والی کتابیں بھی تاکہ محققین کو در در پھرنا اور جھٹکانا نہ پڑے۔ ان کو ضرورت کی ساری چیزیں ایک ہی جگہ مل جائیں اور انہیں آسانیاں فراہم ہوں۔

سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ پر مضامین و مقالات کی تعداد بھی بہت ہے۔ اس سلسلے میں دو اہم کام سامنے آئے ہیں۔ ایک ڈاکٹر آر بی مظہری صاحبہ مندرجہ یونیورسٹی، حیدرآباد (پاکستان) کا ان کے مقالے کا عنوان ہے۔ ”امام احمد رضا دنیائے صحافت میں“ یہ مقالہ بہتر (۷۲) صفحات پر مشتمل ہے۔ اور مرکزی مجلس رضا لاہور سے ۱۳۰۳ھ/۱۹۸۳ء میں طبع ہو چکا ہے۔ جس میں انہوں نے ایک سو پینتالیس مقالوں کا ذکر کیا ہے۔ پھر ضمیمہ کے طور پر جناب سید مظہر قیوم صاحب نے چالیس مقالوں کا اضافہ کیا ہے۔ دوسرے مولانا محمد توفیق احمد صاحب شیش گڑھ بریلی کا جن کا عنوان ہے۔ ”فاضل بریلی کی کتب و مقالات“ جو یادگار رضا (سالنامہ) بریلی شریف ۱۳۱۷ھ/۱۹۹۷ء کے شمارے میں شائع ہو چکا ہے جو پینتیس صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں حروفِ حجبی کے اعتبار سے کل تین سو دو (۳۰۲) مقالات و کتب کا ذکر ہے۔ موصوف نے مقالات و مضامین اور امام احمد رضا پر کتابیں سب کو یکجا کر دیا ہے۔ یوں ہی ایک کام ڈاکٹر محمد اسد امجدی وی پی بی بھتی (ملیک) کا بھی ہے جنہوں نے سب سے پہلے المیزان کے امام احمد رضا نمبر (۱۹۷۶ء) میں امام احمد رضا پر پینتالیس کتابوں کی فہرست شائع کی ہے۔ آج سے پچیس سال پہلے کا دور امام احمد رضا سے متعلق جود کا دور تھا۔ جسے مرکزی مجلس رضا لاہور نے توڑا اور پھر محققین اور دانشور اس راہ پر چل پڑے۔ اور اب تو سروے کیا جائے تو تقریباً ایک ہزار کتابیں اور مقالات امام احمد رضا کی ذات و خدمات پر لکھیں مل جائیں گے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ امام احمد رضا کی ذات ایک بحر ہے کراں تھی جس کے کنارے تک پہنچنے کی بھی ابھی تک ہم کوشش نہیں کر سکے ہیں۔ غواصی تو دور کی بات ہے۔

ہزار کام لیا میں نے خوش بانی سے

جمال یار کی رعنائیاں اداس ہوئیں

نہام اسلام و اہلسنن محمد عبدالستین نعمانی قادری

صدر اہلسنن دارالعلوم قادریہ، چریاکوٹ منو

۶ ربیع الآخر ۱۴۳۱ھ

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
تفسیر				
۱	کنز الایمان فی ترجمہ القرآن	۱۳۳۰	اردو	رضا اکیڈمی ممبئی
۲	تفسیر سورۃ النبی	"	"	"
۳	تفسیر بابہ اسم اللہ	"	"	"
۴	انوار الہی ان کتاب الموعود بیان اہل شی	۱۳۲۶	عربی	مکتبہ رضویہ کراچی
۵	العصما علی منقلب فی آیہ علوم الارحام	۱۳۱۵	اردو	مطبعہ مطبوعہ بریلی
۶	الحجۃ الموعودہ فی آیہ الموعودہ	۱۳۲۹	"	مکتبہ حبیبیہ پٹنہ غیرہ
۷	الحدیث القاضی من سبک سورۃ الفاتحہ	۱۳۱۵	"	مکتبہ حبیبیہ بریلی غیرہ
۸	بکس الارواح فی فرق الارواح و الارباح	۱۳۰۶	فارسی	غیر مطبوعہ
۹	الزلزال الالہی من بحر حقیقۃ الالہی	۱۳۰۰	عربی	مکتبہ حبیبیہ دہلی
۱۰	انوار الہکلم فی معانی سجادہ سبح لکم	۱۳۰۹	فارسی	غیر مطبوعہ
۱۱	حاشیہ تفسیر بیضاوی	"	عربی	"
۱۲	حاشیہ تفسیر خازن	"	"	"
۱۳	حاشیہ الدر المنثور	"	"	"
۱۴	حاشیہ معانی القاضی	"	"	"
۱۵	معالم المشرقین	"	"	"
اصول تفسیر				
۱	حاشیہ القرآن لمسیحی	"	عربی	غیر مطبوعہ
رسم خط قرآن				
۱	جالب الایمان فی رسم احرف من القرآن	۱۳۲۲	اردو	غیر مطبوعہ
حدیث				
۱	حاشیہ صحیح بخاری	"	عربی	غیر مطبوعہ
۲	حاشیہ صحیح مسلم	"	"	"
۳	حاشیہ جامع ترمذی	"	"	"
۴	حاشیہ سنن نسائی	"	"	"
۵	حاشیہ سنن ابن ماجہ	"	"	"
کلام اسلام و اہلسنت				
<p>۱۔ سب سے پہلے ان کو حضرت صدر الاولیٰ مولانا عظیم الدین علیہ الرحمۃ سے پیش کیے گئے تھے ان کی حواشی خواہش ائمہ کرام کے ساتھ شائع یا اس سے بعد مندرجہ ذیل کتابوں سے انھوں کی تہذیب میں اس کا شائع یا رد سلسلہ جاری ہے۔ ۱۶</p> <p>۲۔ یہ کتاب مسودات اعلیٰ کتب الدولہ اعلیٰ (حاشیہ) و اعلیٰ عربی (میں شامل اور بطور ہے۔</p>				

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
اسماء الرجال				
۱	حاشیه تقریب الجذب	عربی	غیر مطبوعہ	
۲	حاشیہ جذب رب الجذب	"	"	"
۳	حاشیہ الاسماء والعقبات	"	"	"
۴	حاشیہ الاسماء فی معرفۃ الصحابہ	"	"	"
۵	حاشیہ تذکرۃ الخلفاء	"	"	"
۶	حاشیہ میزان الاعتدال	"	"	"
۷	حاشیہ غامدۃ جذب رب الکمال	"	"	"
لغت حدیث				
۱	حاشیہ مجمع بحار الانوار للظاهر العسکری	عربی	غیر مطبوعہ	
فقہ				
۱	حاشیہ الاسعاف فی احکام الاوقاف	"	غیر مطبوعہ	
۲	حاشیہ اتحاف الابصار	"	"	"
۳	حاشیہ الاعلام بقواطع الاسلام	"	"	"
۴	حاشیہ الاصلاح شرح الایضاح	"	"	"
۵	حاشیہ برائع الصنائع	"	"	"
۶	حاشیہ البحر الرائق	"	"	"
۷	حاشیہ فتاویٰ برازیہ	"	"	"
۸	حاشیہ تبیین الحقائق	"	"	"
۹	حاشیہ الجوبہ فی المبررة	"	"	"
۱۰	حاشیہ جوابہر اخلاعی	"	"	"
۱۱	حاشیہ جامع الفصولین	"	"	"
۱۲	حاشیہ جامع الرموز	"	"	"
۱۳	حاشیہ جامع المسعودی	"	"	"
۱۴	حاشیہ خلاصۃ الفتاویٰ	"	"	"
۱۵	حاشیہ رسائل الارکان	"	"	"
۱۶	حاشیہ رسائل قاسم	"	"	"
۱۷	حاشیہ شفاء العیاض	عربی	غیر مطبوعہ	
۱۸	حاشیہ منایہ طیبی (شرح الہدایہ)	"	"	"
۱۹	حاشیہ النور والدریۃ فی فتاویٰ الخالدیہ	"	"	"
۲۰	حاشیہ فتح القدیر لابن الہمام	"	"	"

نمبر شمار	نام کتاب	صن	زبان	مطبع / مآخذ
۲۱	حاشیہ فرائد کتب حدیثہ		عربی	غیر مطبوعہ
۲۲	حاشیہ الطحاوی علی الدر المنثور		"	مرکزی مجلس رضائا ہور
۲۳	حاشیہ کتاب الاوار		"	غیر مطبوعہ
۲۴	حاشیہ علیہ النبی		"	"
۲۵	حاشیہ حسن بن علی		"	"
۲۶	حاشیہ نادری		"	"
۲۷	حاشیہ در راہ کلام		"	"
۲۸	حاشیہ منہ الیق شرح کنز الدقائق		"	"
۲۹	حاشیہ قادیانقرویہ		"	"
۳۰	حاشیہ طلبہ الطحیہ		"	"
۳۱	حاشیہ کشف الخمر		"	"
۳۲	حاشیہ غنیۃ المستملی		"	"
۳۳	حاشیہ شرح مسلک منقطع		"	"
۳۴	حاشیہ قادیانعلیمی		"	"
۳۵	حاشیہ قادیانخانہ		"	"
۳۶	حاشیہ قادیانسرائیہ		"	"
۳۷	حاشیہ قادیانخیریت		"	"
۳۸	حاشیہ قادیانحدیثیہ		"	"
۳۹	حاشیہ قادیانزہدیت		"	"
۴۰	حاشیہ قادیانغیاثیہ		"	"
۴۱	حاشیہ قادیانمزین شاہ عبدالعزیز دہلوی		فارسی	"
۴۲	حاشیہ فتح المعین		عربی	"
۴۳	حاشیہ معین الاحکام		"	"
۴۴	حاشیہ سراج الفوائد		"	"
۴۵	حاشیہ مجمع الانہر		"	"
۴۶	حاشیہ کتاب الخراج		"	"
۴۷	حاشیہ ست الجلیل		"	"
۴۸	جدالستار علی رواحتی (فہم جلدات)		"	جدال مطبوعہ جامع الاسلامی مبارکپور
۴۹	جدالستار علی تھلہ در الحار		"	مطبوعہ مطبوعہ جامع الاسلامی
۵۰	الخطابۃ فی الفتاوی الرضویہ جلد اول		اردو	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی
۵۱	جلد دوم		"	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی

۱۔ تمام جلدوں کی نقل جامع الاسلامی مبارکپور میں ہوئی جو مجموعہ ۱۲ - ج کتاب الطہارۃ از باب الوضو تا باب الاستنجاء اور کتاب الصلوۃ تا باب الاذان ۱۲ -

نمبر شمار	نام کتاب	صن	زبان	مطبع / ناشر
۵۲	احکام الشہادیۃ فی الفتاویٰ الرضویۃ جلد سوم	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور لاہور	مکروہات نماز استسقا
۵۳	" جلد چہارم	"	"	ورضا اکیڈمی ممبئی
۵۴	" جلد پنجم	"	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور لاہور
۵۵	" جلد ششم	"	"	ورضا اکیڈمی ممبئی
۵۶	" جلد ہفتم	"	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور لاہور
۵۷	" جلد ہشتم	"	"	ورضا اکیڈمی ممبئی
۵۸	" جلد نهم	"	"	ورضا اکیڈمی ممبئی
۵۹	" جلد دہم	"	"	ورضا اکیڈمی ممبئی
۶۰	" جلد یازدہم	"	"	مکتبہ رضا پبلیشرز پٹنہ
۶۱	" جلد وازدہم	"	"	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی
۶۲	اعلام الاعلام بان ہندوستان دارالاسلام	۱۳۰۶	"	ورضا اکیڈمی ممبئی
۶۳	احکام الاحکام فی الفتاویٰ من یدین ماہ حرام	۱۲۹۸	"	غیر مطبوعہ
۶۴	الامر یا حرام القابہ	"	"	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی
۶۵	اقامۃ القیامۃ علی طاعن القیامۃ لیس جہادۃ	۱۲۹۹	"	حسینی پریس وضوی کتب خانہ بریلی
۶۶	اجودہ القرطبی لمن طلب العسید فی اجارۃ القرطبی	۱۳۰۲	"	ورضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۶۷	انوار الایمان فی عمل ندام یا رسول اللہ	۱۳۰۳	"	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی وغیرہ
۶۸	ارین کاغذ لکھم القعدہ فی المکتوبۃ والوافل	۱۳۰۵	عربی	قرض و قسط میں قعدہ فرض ہے یا واجب
۶۹	رہنچ الہد فی حفظ المسجد	۱۳۱۶	"	مسجد قعدہ کے بارے میں
۷۰	احتل ابداع فی حد الرضا	۱۳۱۶	عربی	حدت رضاعت میں قول امام کی تحقیق
۷۱	الاحکام والعلل فی اشکال الاحکام	۱۳۲۰	اردو	احکام اور تری کی کافرق اور ان کے احکام
۷۲	الوجود والکفلی احکام الوضو	۱۳۲۳	"	وضو کے قرائن اعتقادی و عملی کی تفصیل
۷۳	تویر القعدہ فی اوصاف المسدیل	"	"	طہارت کے بعد بدن پچھنے کا شرعی حکم

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مصنف / مآثر
۱۰۳	انقلاب دہ الرصد فی فخر الامجد الاربع	۱۳۱۲	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ
۱۰۴	انظوف الدینین احسن الجماعۃ الثانیۃ	۱۳۱۳	"	"
۱۰۵	تجانب الصواب فی قیام الامام فی الحراب	۱۳۲۰	فارسی	"
۱۰۶	اجتناب المعانی ثانیۃ فی الجہال	۱۳۲۶	اردو	"
۱۰۷	وصاف الرجح فی مسئلۃ التزاوج	۱۳۱۲	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۱۰۸	اتہامیہ المنہج ان محسن المسجد مسجد	۱۳۰۷	"	"
۱۰۹	رعایۃ المذنبین فی الدعاء بین الخطیئین	۱۳۱۰	"	"
۱۱۰	مرقاۃ الجہان فی البیہ طعن المسبح لدرج السلطان	۱۳۲۰	"	"
۱۱۱	ادنی المصلحت فی اذان الجحد	"	"	"
۱۱۲	سرور العید السید فی عمل الدعاء بعد صلاۃ العید ج	۱۳۰۷	"	"
۱۱۳	حسن البرہان فی تملیذ حکم الجماعۃ	۱۲۹۹	عربی	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ
۱۱۴	جمال الاموال توفیق حکم الصلاۃ فی العیال	۱۳۰۳	"	مطبع الجہت بریلی وغیرہ
۱۱۵	بالقرۃ سنی ستر العورۃ	۱۳۰۷	"	"
۱۱۶	ثلثۃ الخیر فی عمل النذارہ بارہ المسبح	۱۳۲۹	"	رضا اکیڈمی ممبئی
۱۱۷	لوامع البہا فی العصر للجمہ والاربع عقیدہ	۱۳۱۳	فارسی	"
۱۱۸	احسن التصاوی فی بیان امتزہ عنہ المساجد	۱۳۰۵	اردو	"
۱۱۹	رعایۃ المذنب فی ان الجہل نقل اوست	۱۳۱۲	"	"
۱۲۰	ما یحکم الامر من تعدید العصر	۱۳۲۳	"	"
۱۲۱	اردو اشاعتی فی جہرا الجماعۃ علی التکفی	۱۳۱۳	"	"
۱۲۲	بدل الجوار علی الدعاء بعد صلاۃ الجنازہ	۱۳۱۱	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۱۲۳	الشی الخا جزمی بحر صلاۃ الجنازہ	۱۳۱۵	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور
۱۲۴	الہادی الخا جب من جنازہ الغائب	۱۳۲۷	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۱۲۵	الحرف الحسن فی الکتاب علی الکفن	۱۳۰۸	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ
۱۲۶	جلی الصوت لشی الدعاء امام الصوت	۱۳۱۰	"	"
۱۲۷	بریق المنار مشورۃ الخوار	۱۳۲۱	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ

کتاب اسلام و اہلسنت

- ۱۔ اس کتاب کو مولانا محمد امجد علی دہلوی نے لکھا جس میں متفق کر دیا ہے ہندو مت ہے ۱۲
- ۲۔ یہ بارہ رسائل از ۱۱۱۰ تا ۱۱۲۰ قادی رضوی جلد سوم میں شامل ہیں ۱۲
- ۳۔ ان رسائل ۱۱۱۲ تا ۱۲۰۰ کے نام قادی رضوی جلد سوم کے مقدمہ میں ناشر نے درج کئے اور لکھا یہ استیجاب مذہب کے موضوع کی مطابقت سے جلد سوم میں شامل کئے جاتے ان رسائل کے نام جمل المصلحہ میں بھی درج ہیں بلکہ سن کی نشاندہی اسی سے ہوئی ۱۲
- ۴۔ منبع الاسلامی مبارکپور سے یہ کتاب "دعوت میت" کے عربی نام سے طبعہ بھی شائع کردی گئی ہے ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۱۳۹	عرب الاوزان لانکاج بحر والاقرار	۱۳۰۷	اردو	کئی دارالاشاعت مبارکپور رضا اکیڈمی کئی
۱۴۰	حاکم الصلوات فی تکیہ الہند و بحالہ	۱۳۱۷	"	"
۱۴۱	ہدیۃ السامی فی تحقیق المصائرہ بالزنا	۱۳۱۵	"	"
۱۴۲	ازلیۃ الحارک بحر الکرامت من کلاب النار	۱۳۱۶	"	"
۱۴۳	تجوید الروح ترویج الابد	۱۳۱۵	"	"
۱۴۴	البدیع السخیل فی اتباع الزودی بعد الولی للسخیل	۱۳۰۵	"	"
۱۴۵	ربیع الاحقاق فی کلمات الطلاق	۱۳۱۱	"	"
۱۴۶	آکدہ تحقیق باب الخلیق	۱۳۲۲	فارسی	کئی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ
۱۴۷	الجوہر العسین فی غل غل نازلہ العسین	۱۳۳۰	"	"
۱۴۸	اطحاب التجانی لانکاج الدانی	۱۳۱۲	اردو	کئی دارالاشاعت مبارکپور
۱۴۹	جوال العلو تین تین	۱۳۲۶	"	رضا اکیڈمی کئی
۱۵۰	رد القضاۃ فی حکم الولاۃ	۱۳۲۳	"	کئی دارالاشاعت مبارکپور
۱۵۱	الصلاۃ الموحیہ حکم جلد الاشیۃ	۱۳۰۷	عربی	قادیانی جلد ششم شامل (فارسی)
۱۵۲	نصیح و حکومت فیصلہ خصوصۃ	۱۳۲۱	اردو	"
۱۵۳	معدل الزلا فی اثبات الہدال	۱۳۰۳	"	"
۱۵۴	قائد البصر فی شرح الجوہرۃ غلب علیہ فی الوضیۃ	۱۲۹۵	"	مطبع کھنڈو کتبہ قادریہ اردو
۱۵۵	فی شرح الجوہرۃ فی الوضیۃ (نور المساح فی حمل اللیل کی)	"	"	لوہاری دروازہ لاہور
۱۵۶	الطرقۃ الرشدیۃ علی البصرۃ فی الوضیۃ	"	"	مطبوعہ کھنڈو کتبہ قادریہ لاہور
۱۵۷	اجل التعمیر فی حکم الساع والمویر	۱۳۲۰	"	بعض مطبوعہ مطبع حنفیہ پٹنہ
۱۵۸	اعمال الاقادیۃ فی تحریر الہندو بیان الشہادۃ	۱۳۲۱	"	مطبع اہلسنت بریلی وغیرہ
۱۵۹	افتخار الجادۃ عن حلف الطالب علی طلب الموعیۃ	"	"	"
۱۶۰	الہدایۃ الی توجین تجویر المسلمین	۱۳۲۲	"	مطبع اہلسنت مطبع حنفی بریلی
۱۶۱	حسن الجلوۃ فی تحقیق السبل والذرائع والفرج والخلوۃ	۱۳۰۰	عربی	رضا اکیڈمی کئی
۱۶۲	شوارق السامی حدیث مصر والفتا	"	"	غیر مطبوعہ
۱۶۳	لحدۃ العشرۃ فی شترالاصغر للجمہ	"	"	"
۱۶۴	ارادۃ الادب الفاضل المنسب	"	"	"
۱۶۵	احکام شریعت حصص	"	"	"
۱۶۶	عرفان شریعت حصص	"	"	"

کلام اسلام

۱۔ یہ اس سال ۱۳۲۸ھ تا ۱۵۷۴ قادیانی جلد پنجم میں شامل ہیں جلد پنجم کی کتاب لانکاج بہت پہلے کئی برسوں پر ہی شریف سے بھیجی گئی اب حال میں (۱۵۷۴ء تا ۱۳۲۸ھ) میں اس کتاب لانکاج اور کتب الطلاق جواب تک غیر مطبوعہ کئی دونوں ایک ساتھ کئی دارالاشاعت مبارکپور سے شامل ہوئی ہیں ۱۲۔ غیر تاریخی نام ۱۳۔ معروف پڑسال تحریر وادی ۱۴۔ عربی مولوی شمس الدین مہدی سال قادیانی ۱۵۔ عربی مولوی عرفان علی رضوی سال قادیانی ۱۶۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / مکتبہ	تفصیل
۱۷۶	امام الکلام فی القراءۃ خلف الامام	اردو		غیر مطبوعہ	امام کے پچھلے قرات کرنے کا بیان
۱۷۷	اسنی بے شکوہ فی تنقیح احکام الزکوٰۃ	"		رضوی پریس سوداگران بریلی	زکوٰۃ کے بعض ضروری احکام ۱۔
۱۷۸	الاسد المصوب	"		"	"
۱۷۹	بدل الصفا علیہ الصلوٰۃ	۱۳۰۰	"	"	عبدالحی و عبدالمصطفیٰ وغیرہ ماموں کا شرعی جواز
۱۸۰	باب غلام مصطفیٰ	۱۳۰۵	"	"	غلام مصطفیٰ وغیرہ ماموں کی تحقیق شرعی مثال در بدل الصفا
۱۸۱	بدار الاوراق فی آداب الآثار	۱۳۲۶	"	"	آثار و تحریکات اور بزرگ شخصیات کو تعظیم کی سزا کا جواز
۱۸۲	ابرار المقل فی احسان قبلۃ الاجال	۱۳۰۸	"	"	اور تحریکات کی تعظیم
۱۸۳	الکشف شافی عن مہم نوو جرافیا	۱۳۲۸	اردو	مطبع سعیدی راجپوت پورہ	مگر امویوں کے بارے میں شرعی حکم ۲۔
۱۸۴	تیسرے المامون للسکن فی الطامون	۱۳۲۵	عربی	رضا اکیڈمی و مجمع الاسلامی	مع اضافہ مباحث بدست مصنف
۱۸۵	تعبیر خواب و ہوائے اجاب	۱۳۳۳	"	غیر مطبوعہ	جس طاعون کی وبا ہو اس جگہ کو نہ چھوڑنے کا حکم
۱۸۶	بہل بحیۃ ان لکروہ تنزیہا لیس بمعصیۃ	۱۳۰۳	عربی	"	در بارہ کا اذان ثانی جمعہ
۱۸۷	الجوہر الثمینی فیما یستحقہ بالیسین	۱۲۹۹	"	"	اس بات کا ثبوت کہ کدوہ خربزہ پر عمل گناہ نہیں ہے
۱۸۸	الکلاؤۃ والاطلاؤۃ فی وجوب جود الخلاؤۃ	۱۳۰۶	"	"	کس کس چیز کی قسم شرعی قسم ہے
۱۸۹	حکم رجوع من ولئی فی نفقۃ العرس والہجرۃ و لکھی	۱۳۰۷	اردو	"	جدید تلاوت و کتاب پڑھنے سے اور کب واجب ہے
۱۹۰	حک العیب فی حرمت تسوید الشیب	"	"	رضوی کتب خانہ بریلی و رضا اکیڈمی	شادی کے خرچ چیز اور زیورات کے بعض احکام
۱۹۱	حدہ السران حکم حکم الدخان	"	"	مطبع حسنی بریلی و حقہ خفیہ پٹنہ	سیاہ خضاب کے حرام ہونے کا بیان
۱۹۲	حق الاحقاق فی عادیات من اوزل الطلاق	۱۳۱۲	"	غیر مطبوعہ	حقے اور قسب کو کے احکام
۱۹۳	احکام الامی حکم بعض الامام	۱۳۲۰	"	مطبع حقہ خفیہ پٹنہ	ایک مسئلہ طلاق کی نفیس تحقیق (فتاویٰ یازدہم)
۱۹۴	الحق الجلی فی احکام التہنئۃ	۱۳۲۳	"	"	نام رکھنے کے احکام اور بعض غلط نام کی نکاحی
۱۹۵	خیر الامال فی حکم الکلب والاسوال	۱۳۱۸	"	"	جدائی سے بھاگنے نہ بھاگنے کی تحقیق
۱۹۶	کف اللغیۃ الفاضلہ فی احکام قرطاس الدرہم	۱۳۲۳	عربی	مطبع ابلسنت بریلی و رضا اکیڈمی	کب طلاق کی اہمیت اور اس کی مذمت
۱۹۷	نوٹ سے متعلق سب مسائل	۱۳۲۹	اردو	مطبع ابلسنت بریلی و رضا اکیڈمی	کاغذ کے نوٹ سے متعلق شرعی احکام
۱۹۸	کاسر السیۃ الوامی فی ابدال قرطاس الدرہم	"	عربی	مطبع ابلسنت بریلی وغیرہ	کف اللغیۃ کا اردو ترجمہ
۱۹۹	الذیل لکھو طرساتہ النوط	"	اردو	مطبع ابلسنت بریلی وغیرہ	نوٹ سے متعلق مولوی عبدالحی وغیرہ کا رد
۲۰۰	رفع المدا رک فی اسباب و ماطرع الماک	۱۳۱۰	عربی	"	کاسر السیۃ الوامی کا اردو ترجمہ
۲۰۱	راد الاحوال و الوباء و غرض الخیران و مساوۃ الفقراء	۱۳۱۲	"	"	بہند و گناہ سے جو بھنا ڈالنے جس اس کا اور سب کا حکم
۲۰۲	رامی زاعیناں معروف بدفع و تلخ داغ	۱۳۲۰	"	"	فقر و عجز کو دیکھنے سے بلائیں سے دور ہوتی ہیں
۲۰۳	الرمز السلف علی سوال مولانا آصف	۱۳۲۹	"	"	کو اسے متعلق شرعی حکم اور انگلی سے سے مراد
۲۰۴	الزبدۃ الزکیۃ فی تحریم کجود الخفیۃ	۱۳۲۷	"	"	مولانا آصف کے چند سوالات کے جوابات

۱۔ کجود غیر مست کتابت البیان مطبوعہ رضوی پریس علیہ السلام ۱۲ ج تقریر آٹھ گھنٹہ برطانیہ و انکون فی احکام کرمانیوں انمولہ صحت اندازہ ہم پوری صورت رسالہ یافتہ
۲۔ کجود مست کتابت البیان مطبوعہ رضوی پریس علیہ السلام ۱۳ ج تقریر تاریخی ہے اور میں نے متعدد بار اس کتاب مطبوعہ مطبوعہ سعیدی راجپوت پورہ کو دیکھ کر تحریر
کیا ہے اور یہ بھی ممکن کہ دونوں دور سامنے ہوں ۱۲ ج فتاویٰ زاعیناں جلد دوم ۱۱۵-۱۲ ج تقریر تاریخی نام ۱۲ ج یہ رسالہ احکام شریعت حصہ دوم میں شامل ہے ۱۲ ج یہ رسالہ کہ
مستخرج میں بعض ملانے حرم کے اعتبار پر آٹھ گھنٹہ نے تصنیف فرمایا ۱۲ ج فتاویٰ رضویہ جلد دوم مطبوعہ نعل پور میں شامل ہے ۲۳۹-۲۴۰ جہازی ساکن ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	مصن	زبان	مطبع / ناشر
۲۰۵	رویت ہلال رمضان	فارسی		چاند گھٹے کابیان
۲۰۶	الرمز المصطفیٰ فی سوال مولانا السید صفحہ ۱	۱۳۳۹	اردو	حشی پریس بریلی وستانی میرٹھ
۲۰۷	سبل الاصفیٰ فی حکم الذبح والیا ۲	۱۳۱۲	"	حشی پریس بریلی وستانی میرٹھ و مجمع الاسلامی مبارکپور رضا اکیڈمی ممبئی
۲۰۸	سزجیل فی مسائل السراویل	"	"	نگل و کشادہ پامادورتہ بنداورد و حق کے احکام
۲۰۹	الکیم الشہابی علی صراح النواہی	۱۳۲۵	"	مطبع اہلسنت بریلی و مکتبہ العجیب لاہ آباد
۲۱۰	السنیۃ الاویقۃ فی فتاویٰ افریقہ	۱۳۳۶	"	حشی پریس بریلی وستانی میرٹھ
۲۱۱	اسیف الصمدی علی النہای و التکرانی	۱۳۳۲	"	افریقہ سے آمدہ بعض مسائل کے جوابات
۲۱۲	سلامۃ اللہ لائل السنۃ ۳	"	"	در بارہ اذان ثانی جمعہ
۲۱۳	شفاء الخوار فی صور العجیب و مزار و نعال	۱۳۱۵	"	مطبع خفیہ پشاور مطبع اہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۲۱۴	الشرع الہدیۃ فی تحدید الوصیۃ ۳	۱۳۱۷	"	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی
۲۱۵	صغیر الخلیفین فی کون الحصار علی الیدین	۱۳۰۶	"	مطبع اہلسنت حشی بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۲۱۶	طوالع النور فی حکم السرج علی القہر	۱۳۰۳	"	قبروں پر چراغ جلانے کے تفصیلی احکام
۲۱۷	الطیب الوجیز فی احکام الورق والابریز	۱۳۰۹	"	چاندی سونے اور دیگر دھات کے زیور و غیرہ کا حکم
۲۱۸	الطراز منہب فی الرد علی مکرر القلو و مناقضہ ۵	۱۲۹۹	عربی	غیر مکتوب اور دفاتر مذہب سے نکلے احکام
۲۱۹	عطایہ القدیر فی حکم التصویر	۱۳۳۱	اردو	مطبع اہلسنت و اختر کتب پو بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۲۲۰	عبری حسان فی احیاء الاذان ۲	۱۲۹۹	عربی	اذان کا جواب دینا کسی سے واجب ہے یا ان کا قدم
۲۲۱	فتح المذکی فی حکم التملک	۱۳۰۸	"	تملیک نامہ سپہ سالار میں کوئی فرق نہیں
۲۲۲	الفتاویٰ التعلیمیٰ فی تحفین التارخیطی	۱۳۱۸	"	سینہ می اور نان پاؤں وغیرہ کا حکم (فتاویٰ یازدہم)
۲۲۳	اکاس الدہان باضافۃ الطلاق	۱۳۱۳	"	طلاق میں زوج کی طرف نسبت کے شرائط و احکام
۲۲۴	کرمۃ النعمانی فی اعطاء النکاح	۱۳۱۵	اردو	نازگی بڑا حائے اور موچے گھٹانے اور ایک قبضہ کا ثبوت
۲۲۵	المذکور و المعلوم و لہیان حکم امر و نہی و مقتود ۱	۱۳۰۵	"	مفتو و مکتوب کی صورت کا حکم
۲۲۶	الفتاویٰ المصطفویۃ عن احکام البیعتۃ المکترۃ	۱۳۰۱	عربی	بدعت ٹکری والے کا حکم مثل مرتد ہے
۲۲۷	وکیل المسعدان سبب المصطفیٰ مرتد	"	اردو	جنسور کی توبین کرنے والا مرتد ہے
۲۲۸	منزع الہرام فی الحدادی یا الحرم	۱۳۰۳	عربی	حرام یا شایع علاج کا حکم
۲۲۹	الکیم لکھنؤ فیما فی من اجزاء الہدیۃ ۵	۱۳۰۲	"	نہ بچے سے پائیں چڑھانے کی ممانعت
۲۳۰	النی والدر من مکتب آردر	۱۳۱۱	اردو	حشی فقہ کرے کا حکم مع روز گنگوئی (فتاویٰ رضویہ ج ۱۱)
۲۳۱	مروج الخیر و فروع النساء	۱۳۱۵	"	عورت کو لباس کپاں چاہا جائز ہے

۱۔ یہ رسالہ احکام شریعت محدود میں شامل ہے رضوی کتب خانہ بریلی ۱۲ ج ذیحہ الاولیاء کے نام سے یہ رسالہ مجمع الاسلامی سے طبع و شائع ہو گیا ہے ۱۲ ج بحوالہ اذان من اللہ الاقلام سنہ ۱۱۱۱ھ میں شائع ہوا جو کتب خانہ علی گڑھ میں محفوظ ہے ۱۲ ج یہ رسالہ فتاویٰ جلد یازدہم مطبوعہ بریلی ۱۳۶۱ مطبع ہو گیا ہے ۱۲ ج غیر تاریخی نام ۱۲ ج بحوالہ الفتاویٰ اسلامیہ ستر جمس ۱۱۱۱ھ میں شائع ہوا جس میں فتاویٰ رائے بریلی ۱۲ ج غیر تاریخی نام ۱۲ ج بحوالہ الحدیث رسائل شری ۱۲ ج

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۶	اسیوف الخدیج علی عابد الی حدیث رسم المفتی	۱۳۱۱	اردو	عائشہ کی قول جو قیاس امام کو حق کہے کا فہرہ شرح
۱	اعلیٰ اعلام بان الفتویٰ مطبوع علی قول الامام	۱۳۳۳	عربی	اس کی تحقیق کو فتویٰ مطبوعہ امام علم کے قول پر چاہئے
۲	فصل الفتاویٰ رسم الامام	۱۲۹۶	"	رسم المفتی کا جامع بیان
۳	عاشدہ مسائل الشافعی (فی رسم المفتی)	"	"	"
۱	فرائض تجلیۃ المسلم فی مسائل نصف من اعظم	۱۳۳۱	اردو	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۲	ندم النصرانی والقیم الی یحییٰ	۱۳۱۶	فارسی	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۳	المقصد الواقع فی معصوبہ نصف المراجع	۱۳۱۵	اردو	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۴	طیب الامکان فی تعدد الیہات والادیان	۱۳۱۷	"	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۱	تجوید الجامع الصادقین من الضاد	"	"	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۲	نیم الزاد ورم الضاد	۱۳۱۵	فارسی	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۳	یسر الزاد ورم الضاد	۱۳۱۰	عربی	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۴	حاشیہ الجمع الفکر	"	"	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
	عقائد و کلام			
۱	الادولہ الطاعمری فی اذان والمعاشر	۱۳۰۶	اردو	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۲	المستند المستند بنماؤ الاہل	۱۳۳۰	عربی	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۳	اعتقاد الاحباب فی التعلیل والمطالعہ والال والاسحاب	۱۳۹۸	اردو	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۴	اسو مشرقین وروایا عقائد سنیین	"	"	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۵	الاجال علیہ علیہ الاولیاء بعد الوصال	۱۳۰۳	"	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۶	انکبار الحق المکی	۱۳۲۰	"	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۷	اصلاح النظم	۱۳۳۱	"	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۸	اکمل البحت علی اہل الحدت	"	"	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۹	الاستاذ علی اہل الازد (منکوم)	"	"	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۱۰	لیہ قادی رضویہ جلد اول ص ۳۸۱ پر بھی مطبوع ہے	۱۲	غیر جانچئی	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۱۱	لیہ قادی رضویہ جلد اول ص ۳۸۱ پر بھی مطبوع ہے	۱۲	غیر جانچئی	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۱۲	لیہ قادی رضویہ جلد اول ص ۳۸۱ پر بھی مطبوع ہے	۱۲	غیر جانچئی	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۱۳	لیہ قادی رضویہ جلد اول ص ۳۸۱ پر بھی مطبوع ہے	۱۲	غیر جانچئی	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۱۴	لیہ قادی رضویہ جلد اول ص ۳۸۱ پر بھی مطبوع ہے	۱۲	غیر جانچئی	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۱۵	لیہ قادی رضویہ جلد اول ص ۳۸۱ پر بھی مطبوع ہے	۱۲	غیر جانچئی	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۱۶	لیہ قادی رضویہ جلد اول ص ۳۸۱ پر بھی مطبوع ہے	۱۲	غیر جانچئی	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۱۷	لیہ قادی رضویہ جلد اول ص ۳۸۱ پر بھی مطبوع ہے	۱۲	غیر جانچئی	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۱۸	لیہ قادی رضویہ جلد اول ص ۳۸۱ پر بھی مطبوع ہے	۱۲	غیر جانچئی	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۱۹	لیہ قادی رضویہ جلد اول ص ۳۸۱ پر بھی مطبوع ہے	۱۲	غیر جانچئی	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء
۲۰	لیہ قادی رضویہ جلد اول ص ۳۸۱ پر بھی مطبوع ہے	۱۲	غیر جانچئی	مکتبہ خدیجہ محمدیہ کتب خانہ دارالافتاء

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۱۰	انصار الہدی	۱۳۳۰	عربی	مطبع اہلسنت بریلی
۱۱	ازامۃ العیوب سیف الغیب	۱۳۳۰	عربی	مطبع اہلسنت بریلی
۱۲	انوار الہامی فی توحید القرآن ۱	۱۳۳۳	عربی	حسن پریس سوداگران بریلی
۱۳	ابراہیم جون عن اتیانہ علم لکھنؤ ۲	۱۳۳۳	عربی	رضا انڈیا پریس
۱۴	اعلیٰ نجوم رحمہ بریلے بیرونہ	۱۳۳۷	اردو	عبد الشکور خارج کھنوی کارو
۱۵	افتائے حرین کا ترجمہ عظیم	۱۳۳۸	عربی/اردو	مطبع اہلسنت بریلی
۱۶	اختلاف اصحابہ باجلال اصحابہ ۳	۱۳۳۸	اردو	ترجمہ تحریکات الدلائل السنیہ
۱۷	اشد الیاس علی عابد الناس	۱۳۰۰	عربی	صحابہ کرام کی تعظیم کا بیان
۱۸	الشریۃ العاصیۃ من تکف آجلہ	۱۳۰۰	عربی	بہت سے عقائد کا تحقیقی بیان اور رد و باطل
۱۹	الہادیۃ الشارحۃ علی مرقۃ المارشد ۳	۱۳۲۷	عربی	رد مسئلہ امکان کذب پاری تعالیٰ
۲۰	بیگانہ جگہ گزار بر جان کذاب بے نیاز	۱۳۰۵	عربی	مطبع کھنوی
۲۱	التحذیر باب اللہ میر	۱۳۲۵	عربی	رضوی پریس بریلی داہمن طلبہ اشرفیہ
۲۲	شیخ الحدیث ایمان القدر	۱۳۲۶	عربی	مطبع حنیفہ پشاور داہمن طلبہ اشرفیہ
۲۳	تبیہ ایمان یا آیات قرآن	۱۳۲۶	عربی	مطبع اہلسنت و رضوی کتب خانہ
۲۴	حسام الحرمین من غیر الکفر والہین	۱۳۲۳	عربی	بریلی و رضا انڈیا پریس
۲۵	تبین احکام و تصدیقات انعام	۱۳۲۵	اردو	مطبع اہلسنت و رضوی کتب خانہ بریلی وغیرہ
۲۶	غلام آزاد دہلی (حسام الحرمین)	۱۳۲۳	عربی	حسام الحرمین کا اردو ترجمہ
۲۷	العلم المملکۃ والتجلیات النکیۃ	۱۳۲۵	اردو	حسام الحرمین کے فتوؤں کا خلاصہ
۲۸	میری تصدیقات مکہ	۱۳۲۵	عربی	تصدیقات علمائے مکہ معظمرہ حسام الحرمین
۲۹	الغوا کر البیدۃ والتجلیات الدینیۃ	۱۳۲۳	عربی	العلم المملکۃ کا اردو ترجمہ
۳۰	بحار تصدیقات مدینہ	۱۳۲۵	اردو	تصدیقات علمائے مدینہ منورہ بر حسام الحرمین
۳۱	برکات مدینہ از عہد شانیہ	۱۳۲۵	اردو	تذکرہ بالا رسالہ کا اردو ترجمہ
۳۲	ہدایۃ المسلمین الی ما یوجب الہدین ۵	۱۳۳۰	عربی	مفتی شافعی کی تصدیق کا ترجمہ
۳۳	الاجلہ والاکال لعین تصفاۃ الباطل ۱	۱۳۲۶	عربی	بیان علم غیب رسول و دروگرین
۳۴	حل نقطۃ الخضر	۱۳۸۸	عربی	انجیل دہلی کے خط کی غلطیوں کا بیان
۳۵	حجب العوارض مقدم بہار	۱۳۳۹	اردو	ارشاد مقدم بہار سے دلہیہ کے استدلال کا جواب

اسلام و اہلسنت

- ۱۔ بحوالہ ترجمان اہلسنت جلد چہارم ص ۱۷۶
- ۲۔ فاضل بریلوی علمائے قازق کی تقریر میں
- ۳۔ فیروز خان ص ۱۲۱۔ بحوالہ تصدیقات الاسلام ص ۳۳۵ مترجم اردو ۱۲
- ۴۔ پروفیسر مسعود احمد، فاضل بریلوی علمائے قازق کی تقریر میں، مجلس رضا، لاہور، بحوالہ انجیل مسیحی ص ۱۰۳-۹۳۹
- ۵۔ بحوالہ فاضل بریلوی علمائے قازق کی تقریر میں از پروفیسر مسعود احمد ص ۱۰۳-۱۲
- ۶۔ یہ قادیانوی رضویہ ششم میں بھی شامل ہے۔ ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۶۳	باب العقائد والکلام ۱	۱۳۳۵	اردو	رسوی پریس بریلی مطبع ہلسنت
۶۵	برکات الابد والاعمال الاستعداد	۱۳۱۱	"	مطبع ہلسنت بریلی وصیب الطالیق آباد
۶۶	العذاب البعس ۲	"	"	غیر مطبوعہ
۶۷	فتح النسرین بحواب الاسئلة الاحمرین	"	"	"
۶۸	الفرق الوہیم بین اسی العزیز والوہابی الرحیم	۱۳۱۸	اردو	منظرہ مقام بریلی شریف
۶۹	قواریر القہار علی کلمۃ الحجار	"	"	رضا اکیڈمی لاہور
۷۰	الجمع لکلمین فی تالی المذہبین ۳	۱۳۳۹	"	شادی پریس لاہور
۷۱	الکوکب الشہابیہ فی تقررات الی الوہابیہ	۱۳۱۲	"	مطبع ہلسنت بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی
۷۲	سل السیوف الہندیہ علی خیرات بابا نجدیہ	"	"	مطبع حقہ حلقہ پٹنہ ورضا اکیڈمی ممبئی
۷۳	لحدۃ الشرح لہدیۃ سعید الشیخہ	"	"	"
۷۴	المطاردۃ القاصدہ لملکات المباحات	۱۳۲۱	"	غیر مطبوعہ
۷۵	المواہدۃ اسلام فی علم البشیر بماکان وما یحکون ۴	۱۳۱۸	"	"
۷۶	معتبر الطالب فی شیون الی طالب	۱۳۹۳	"	"
۷۷	مطلع القرین فی المذہب سیدہ العربین ۵	۱۳۹۷	"	"
۷۸	غایۃ التحقیق فی المذہب الحق والصدق	۱۳۳۱	"	بریلی الکتب پریس وکتبہ قادریہ
۷۹	مال الخیر بعلم الخیر	۱۳۱۸	عربی	غیر مطبوعہ
۸۰	ارادۃ جوارح الخیر ۶	اردو	"	مطبع ہلسنت بریلی
۸۱	معارف الجود علی التوبۃ المقبحہ	۱۳۲۰	"	غیر مطبوعہ
۸۲	مقل کذب وکیہ	۱۳۲۲	"	مطبع ہلسنت بریلی
۸۳	حاشیہ امفی علی السید الہیری	۱۳۲۸	عربی	مطبع ہلسنت وجماعت بریلی
۸۴	البشر الہادی علی تالی الوہابیہ	۱۳۰۹	اردو	مطبع ہلسنت وجماعت بریلی وغیرہ
۸۵	الہم الشہابی علی خداع الوہابی	۱۳۲۵	"	"
۸۶	تیل مزدور اور ایکٹر تھران انصاری	۱۳۲۰	"	غیر مطبوعہ
۸۷	تبین البہد فی لغی امکان مشل المصطفیٰ	"	"	"
۸۸	انجیل الہادی علی کلیۃ التانوی	۱۳۳۷	"	مطبوعہ ممبئی ورضا اکیڈمی ممبئی
۸۹	تحریر الخیر بقسم الخیر ۷	۱۳۲۹	"	غیر مطبوعہ
۹۰	یک روزہ مسافانہ کھانا ۸	۱۳۳۷	"	مطبع ہلسنت بریلی
۹۱	الہدایۃ الیہدائی علی خلق المذہب	"	"	"

۱۔ یہ رسالہ قادیانوی رسوئے جدید اول میں بھی دیکھے گئے ہیں۔ ۱۲۔ بحوالہ قادیانوی رسوئے جدید دوم ص ۳۸۷ سنائی میرٹھ ۱۲۔ بحوالہ ایمان انسان کے ساتھ مطبوع ہے۔ ۱۳۔ بحوالہ الہدایۃ الیہدائی ص ۳۵۹ مطبوعہ قضاہ قادیان پریس بریلی ۱۴۔ بحوالہ قادیانوی رسوئے جدید دوم ص ۳۷۱ سنائی میرٹھ وحقائق اسلامیہ ص ۳۳۵۔ ۱۵۔ یہ رسالہ قادیانوی رسوئے جدید دوم ص ۳۷۱ سنائی میرٹھ وحقائق اسلامیہ ص ۳۳۵۔ ۱۶۔ بحوالہ الہدایۃ الیہدائی ص ۳۵۹ مطبوعہ قضاہ قادیان پریس بریلی ۱۷۔ حرمہ شعی علی خاں مدراس ۱۲۔ تحقیق ملائکہ عربی نام سے یہ کتاب جدید ترتیب ہر جملہ کے ساتھ مجموعہ اسلامیہ سے شائع ہو چکی ہے۔ ۱۳۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۹۲	فتاویٰ الحرمین رجب ندوۃ السین	۱۳۱۷	عربی	مطبع گلزار حسی و مکتبہ اشعین استنبول
۹۳	فتویٰ مکتبہ اہل اندوۃ المہدک	"	"	مطبع گلزار حسی و مکتبہ اشعین استنبول
۹۴	ترجمہ الفتویٰ دہم اہل بلوچی	"	اردو	مطبع گلزار حسی و مکتبہ قادریہ لاہور
۹۵	تصدیقات الحرم	"	عربی	مطبع گلزار حسی و مکتبہ قادریہ لاہور
۹۶	کشف صحیحات	"	اردو	"
۹۷	فتویٰ المدینۃ المنورۃ دیک ندوۃ ضرورۃ	"	عربی	"
۹۸	ترجمہ الفتویٰ ساریۃ الہواء	"	اردو	"
۹۹	خلص فتاویٰ	"	"	"
۱۰۰	الذہب البائل نکل حلف جائل	۱۳۰۰	"	"
۱۰۱	رشائق الکلام فی حواشی اذکار الآغام	۱۳۱۱	"	مطبع ہلسنت و جماعت برلین
۱۰۲	البرق والکوب علی طبیب	۱۳۲۰	"	"
۱۰۳	انجم العظم فی فرد سولد الی الکریم علی	۱۲۹۹	"	مطبع ہلسنت و جماعت برلین
۱۰۴	بایۃ العیب یا پیمان العیب	۱۳۲۳	"	"
۱۰۵	مزی تیس وادعائے تقدیس	۱۳۰۷	"	شاہی پریس لکھنؤ
۱۰۶	الدولۃ الکلیۃ بالمادۃ الخفیۃ	۱۳۲۳	عربی	مطبع ہلسنت برلین و مکتبہ اشعین استنبول
۱۰۷	العلیۃ ضات الملکیۃ لب الدولۃ الکلیۃ	۱۳۲۵	"	مطبع ہلسنت و جماعت برلین
۱۰۸	الدلائل القابروہ علی الکفر التیاشرہ	"	اردو	مطبع ہلسنت و جماعت برلین و مطبع حنفیہ پشاور قادریہ لاہور
۱۰۹	المقال البابران منکر اللہ کافر	۱۳۱۹	عربی	غیر مطبوعہ
۱۱۰	البحر الموائج فی فطن الخوارق	۱۳۰۵	اردو	"
۱۱۱	حاشیہ ہمزہ	"	عربی	"
۱۱۲	حاشیہ تحفۃ الثاشریہ	"	فارسی	"
۱۱۳	حاشیہ مسایرہ	"	عربی	"
۱۱۴	حاشیہ مسامرہ	"	"	"
۱۱۵	حاشیہ قراح سعادہ	"	"	"
۱۱۶	حاشیہ عقائد مضدیہ	"	"	"
۱۱۷	حاشیہ شرح فقہ اکبر	"	"	"
۱۱۸	حاشیہ شرح موائف	"	"	"

کلام اسلام و اہلسنت

۱۔ رشائق الکلام میں شامل کروایا گیا ہے ۱۲ ج یہ کتاب جان اسمان کے ساتھ مطبوع ہے
 ۲۔ یہ کتاب پٹنچرٹ نے لکھ کر ہم میں اس وقت لکھا آپ سے علم فہم رسول کے بارے میں سوال کیا گیا بغیر کسی کتاب کی مدد کے زبانی طور پر یہ کتاب چند خطوں میں تحریر ہوئی اور اس پر علمائے حرمین شریفین (علمائے مکہ و مدینہ) نے تصدیقات رقم کیں یہ کتاب اردو ترجمہ کے ساتھ بھی متحدہ بادشع ہوئی ہے ۱۲ ج
 ۳۔ یہ الدولۃ الکلیۃ پر پٹنچرٹ ہی کا عربی اور اردو سواد حاشیہ ہے مگر مکمل ہے۔ یہ اب تک صرف ایک بار مطبع ہلسنت سے شائع ہوا ہے دوبارہ اشاعت کی نوبت نہ آئی الدولۃ الکلیۃ کے بعض اشرین نے اس کی بعض مختصر تصدیقات کو الیۃ ضات الملکیۃ کا نام سے کر شائع کروایا ہے جو صحیح نہیں ۱۲۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۱۱۹	حاشیہ شریعہ مقاصد		عربی	غیر مطبوعہ
۱۲۰	حاشیہ الصواعق الکثرۃ		"	"
۱۲۱	حاشیہ نیالی علی شریعہ مقاصد		"	"
۱۲۲	حاشیہ حدیث نہیہ شرح طریقہ محمدیہ		"	"
۱۲۳	حاشیہ آثار قدسین الاسلام و آخرتہ		"	"
۱۲۴	حاشیہ تحفۃ الاخوان		"	"
مناظرہ				
۱	مراعات سنت و فہودہ	۱۳۱۳	اردو	مطبع انجمنی بریلی
۲	احادیث اربعہ	۱۳۲۸	"	مطبع اہلسنت بریلی و مکتبہ قادریہ
۳	احادیث اربعہ فی ارض الطیب ج ۱	۱۳۱۹	عربی	"
۴	یادداشت عبادت سدا لقرار	۱۳۳۳	اردو	رضا اکیڈمی ممبئی
۵	الباری الدار علی مفاہات عبد الباری اول	۱۳۳۹	"	حسنی پریس بریلی
۶	دوم	"	"	"
۷	سوم	"	"	"
فضائل و سیرت				
۱	جلی البقیع بان نبیہ سید المرسلین	۱۳۰۵	"	مطبع اہلسنت بریلی و مکتبہ لطیفہ
۲	الاسم والاعلیٰ الہامی المصطفیٰ دافع البلاء	۱۳۱۱	"	براؤں و رضا اکیڈمی ممبئی
۳	مطبوعہ طبع تاریخی	۱۳۱۲	"	ورضوی کتب خانہ بریلی
۴	اکمال الطائف علی شریک سوری بالاسور احادیث	۱۳۱۲	"	غیر مطبوعہ
۵	اجاباں جبریل بھٹہ خاندانہ المصوب انجیل	۱۳۹۸	"	مکتبہ انکسرت بریلی و غیرہ
۶	انبارہ بھٹہ بحال سراشی	۱۳۱۸	"	"
۷	زادہ برائین کن جواہر البیان	۱۳۹۷	"	"
۸	معروفہ	"	"	"
۹	سلطنت المصطفیٰ علی حکومت کل الدوی	۱۳۱۵	"	حسنی پریس بریلی و سمانی میرٹھ
۱۰	شمول الاسلام اصول الرسول اکرام	۱۳۲۹	"	نوری کتب خانہ لاہور و انجمن اہلسنت
۱۱	سلامت المصطفیٰ نور المصطفیٰ	"	"	مکتبہ انکسرت بریلی و غیرہ
۱۲	عروش الاسلام کتب فہم البیان	۱۳۰۶	"	مطبع اہلسنت بریلی و نوری کتب خانہ
۱۳	قدس شہداء و ان انقلب بید الخیر بظاہر	۱۳۳۶	"	رضا اکیڈمی ممبئی

۱۔ مرتبہ مولانا حسین رضا خان استاد دکن مولانا حسن رضا بدایونی ۱۲ ج مکتبہ قادریہ لاہور نے اسی کوترجمہ اردو کے ساتھ شائع کیا ہے ۱۲

۲۔ مرتبہ حضرت مفتی اعظم برصغیر مولانا مفتی محمد قادری نوری لکھنؤ علی گڑھ کتب خانہ قدس سرہا ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۹	فتویٰ کرامات غوثیہ	۱۳۱۰	اردو	مطبع گلزار حسنی بمبئی
۱۰	انجام الہامی عن دواوس المغزی	۱۳۱۲	عربی	
۱۱	مختصر معتمد شرح قصیدہ اکسیر اعظم	۱۳۰۳	فارسی	مطبوعہ لاہور
۱	تاریخ			
۱	اول من صلی الصلوٰت اُکسیر	۱۳۱۰	اردو	مطبع اہلسنت بریلی
۲	اطعام الصالحیۃ المؤمنین لادبیر معاویہ وامام المومنین	۱۳۱۲		
۳	جمع القرآن وجمعہ وجمعان	۱۳۲۲		مطبع اہلسنت بریلی وبراہن شریف
	تصوف			
۱	حاشیہ ابیواقیت والجوہر		عربی	غیر مطبوعہ
۲	حاشیہ احیاء علوم الدین للغزالی		"	"
۳	حاشیہ الاربعین		"	"
۴	حاشیہ الزواجر		"	"
۵	حاشیہ دخل لابی امیر الخانج		"	"
۶	حاشیہ میزان الشریعہ لاکبری		"	"
۷	ہوارق کوح من حقیقۃ الروح	۱۳۱۱	"	"
۸	المختلف بحواب مسائل التصوف	۱۳۱۲	اردو	"
۹	کشف حقائق و اسرار دقایق	۱۳۰۸	"	رضوی پریس بریلی وستانی میرٹھ
۱۰	مقالہ عرفا باعزاز شرع وعلما	۱۳۲۷	"	مطبع تحفہ خدیفہ رضوی کتب خانہ
۱۱	طرد الافغان عن جی ہادفع ارفغانی	۱۳۲۶	"	بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی
۱۲	مکتول فقیر قادری ج		"	مطبع رضوی بریلی
	سلوک			
۱	الباقیۃ فی التواضع فی قلب مقتدر الارواح	۱۳۰۹	"	ستانی پریس بریلی و مطبع اہلسنت
۲	نفاذ السالک فی القیود والخطایہ	۱۳۱۹	"	مطبع لاہور
	اذکار			
۱	الوقتۃ لکبریۃ		عربی	مطبع خاندان بریلی
۲	شجرہ طیبہ قادریہ بکاتیب		اردو	
۳	زہرۃ الصلوٰۃ من شجرۃ کارم البہادۃ	۱۳۰۵	عربی	مطبوعہ دارالامجد رضا نمبر المیزان ص ۶۲
۴	ماہل وکلی من ادبیۃ المصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۱۳۰۳		
۱۔ شامل دہائی رضویہ جلد دوم ۱۲۔ حج مرتبہ مولانا حسن رضا خان صاحب بریلوی۔ اور شجرہ طیبہ قدس سرہامامولانا سید محمد میاں ماہ بروی طبع امرتہ ۱۳				

نمبر شمار	نام کتاب	سن	ذبان	مطبع / مآثر
۵	الربہ المتنازعۃ فی دعوات الجنازۃ ۱	۱۳۶۸	عربی	کتی دارالاشاعت مبارکپور
۶	سلسلۃ الذہب تالیف الامام رب	۱۳۰۳	فارسی	مطبع درخشاں بریلی
۷	ازہار الانوار من صبا صلاۃ الاسرار ج	۱۳۰۵	عربی	کتی دارالاشاعت مبارکپور
۸	الہار الانوار من صبا صلاۃ الاسرار ج	۵	اردو	مصناتی میرٹھ و رضا اکیڈمی ممبئی
	اخلاق			
۱	اعجب الامداد فی مغلزات حقوق العباد	۱۳۱۰	عربی	مطبع اہلسنت جہانگیر علی و انجمن اہلسنت
۲	شرح الحقوق لمرحہ الحقوق (حقوق والدین)	۱۳۰۷	عربی	مطبع اہلسنت جہانگیر علی و انجمن اہلسنت
۳	مشعلۃ الارشاد فی حقوق الاولاد	۱۳۱۰	عربی	مبارکپور و مکتبہ کبھی کا پورہ
	نصائح و مواعظ			
۱	تہذیب فلاح و نجات و اصلاح	۱۳۳۱	عربی	رضوی کتب خانہ بازار منڈلہاں بریلی
۲	وصایا شریف ج			دہلی
۳	ابواب التوازی فی مصائب عبدالہادی ج اول	۱۳۱۳	عربی	حسنی پریس بریلی
۴	دوم			
۵	سوم			
	معلومات عامہ			
	ملفوظات			
۱	ملفوظات الخیرت ج			حسنی پریس بریلی
۲	ملفوظات حصص ج			تحفہ خدیجہ پٹنہ و مسانی میرٹھ وغیرہ
	مکتوبات			
۱	مکتوبات اہلسنت			مکتبہ رضویہ آرمس باغ گجرات
۲	بعض مکاتیب حضرت مجدد	۱۳۳۶	عربی	حسنی پریس بریلی
۳	مکتوبات امام احمد رضا (اول)			مطبعہ مکتبہ نبویہ لاہور
	خطبات			
۱	خطبات الرضویہ فی المواعظ والعبادین والجمہ		عربی	بریلی انکسٹر پریس رضوی کتب خانہ
۲	خطبات الخیرت	اردو		انجمن الرضوی بریلی
	ادب			
۱	اکبر اعظم	۱۴۰۲	عربی	بریلی انکسٹر پریس رضوی کتب خانہ
۲	حدائق بخشش اول ج	۱۳۳۵	اردو	مطبع تحفہ خدیجہ پٹنہ و رضوی کتب خانہ
	کلام اسلام و اہلسنت			
	۱۔ فتاویٰ رضویہ جلد چہارم ۸۸ میں مطبوع ۱۲ ج فتاویٰ رضویہ جلد سوم ۵۳۸ میں مطبوع ۱۲ ج فتاویٰ رضویہ جلد دوم ۱۲۵۰ میں مطبوع ۱۲ ج مرتبہ مولانا حسین رضا بن مولانا حسن رضا بریلوی وغیرہ			
	۲۔ مرتبہ مفتی اعظم مولانا مصطفیٰ رضا قدس سرہ ۱۲ ج بحوالہ ماہنامہ الخیرت جلد ۱ ص ۱۲۷ کے مرتبہ مفتی اعظم مولانا محمد رفیع بن مقتدر ۱۴ ج ان کے			
	مادہ بہت سے مکتوبات لارہ شریف خانہ دیکھائے ہیں اب بھی موجود ہیں۔ ۹ حدائق بخشش صرف وہ حصے ہیں جو الخیرت کی حیثیت خدیجہ میں مطبوع ہوئے۔			

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / مآثر
۳	حدائق بخشش دوم	۱۳۲۵	اردو	مطبع تحفہ خنیف پشاور رضوی کتب خانہ
۴	آمال الابرار و آلام الاشرار	۱۳۱۸	عربی	رضا اکیڈمی ممبئی
۵	چراغ آتش	۱۳۱۵	اردو	مطبع تحفہ خنیف پشاور
۶	حضور جان نور	۱۳۲۳	"	د خانقاہ قادریہ بدایوں
۷	ملازم	"	"	مطبع اہلسنت پشاور
۸	سرپا نور	"	"	غیر مطبوعہ
۹	مناقب صدیقہ رضی اللہ عنہا	"	"	نا تمام
۱۰	و خائف قادریہ	۱۳۲۱	فارسی	مطبع اہلسنت بریلی نور کتب خانہ لاہور
۱۱	جامد فضل رسول (نام تعبدات)	۱۳۰۰	عربی	الجمع الاسلامی مبارکپور
۱۲	درجہ فضل رسول (راہ النجاة)	"	"	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی
۱۳	نذر دعا و تربیت شادی اسرا	۱۳۰۵	"	مطبع حیدر آباد پشاور وغیرہ
۱۴	ذریعہ قادریہ	۱۳۰۸	"	"
۱۵	فضائل فاروقی	۱۳۰۹	فارسی	مطبع نادری بریلی
۱۶	نظم معطر	"	"	"
۱۷	مشرکتان قدس	اردو	"	مطبع اہلسنت بریلی و مطبع خنیف پشاور
۱۸	نعت و استعارات	"	"	غیر مطبوعہ
۱۹	احناف اعلیٰ فکر فکر السننی	"	"	"
۲۰	جامہ القصیدۃ البلیغہ اور معارف الہیہ المزمزۃ القمریہ	۱۳۰۶	"	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی و نادری
۲۱	فی الذب عن المذہب	۱۳۱۶	"	کتب خانہ لاہور رضا اکیڈمی ممبئی
۲۲	غداہ اولیٰ برادر اودادی	۱۳۱۵	"	مطبوعہ میرٹھ جوہر امراۃ القضاہ نقیب
۲۳	شرع مقامہ مذاق	"	"	"
۲۴	نحو	"	"	"
۲۵	تبیح الہادیۃ الیٰ تحقیق رسالۃ احمد و الافعال	۱۳۲۸	عربی	غیر مطبوعہ
۲۶	شرع ہادیۃ الخو	۱۳۲۲	"	"
۲۷	صرف	"	"	"
۲۸	حاشیہ علم الصیغ	"	"	"
۲۹	حاشیہ صراح	"	"	"

۱۔ بحوالہ حیات مجلیہ ص ۱۰۱ ملاحظہ فرمائیے کہ امام احمد رضا رحمہ اللہ نے ۱۲۰۰ھ میں مصر کے ایک ائمہ دین عالمی الدین امام نے اپنے عربی مضمون میں حدائق اہلیات اور حدائق رسول کے نام سے دو کتابیں کا ذکر کیا ہے مگر ان کی تائید کوئی دلیل دوسرے طریقے سے نہ ملتی ہے اس لئے میں نے ان کو ترجیح نہیں دی ہے بلکہ حدائق بخشش کو حدائق اہلیات اور حدائق فضل رسول کے نام سے ۱۲۰۰ھ میں بدایوں میں نکالا ہے جو کمال انجیل ائمہ دین ۲۰۰۰ھ میں تہران میں شائع ہوئی ہے ۱۲۰۰ھ میں بحوالہ تحفہ خنیف پشاور جلد ۸ شمارہ ۱۲۔

بر شمار	نام کتاب	سن	زمان	مطبع / ناشر	تفصیلی
۲	فتح المعانی تحقیق الثانی	۱۳۱۴	اردو	غیر مطبوعہ	خانگی کتب میں کیا فرق ہے
۳	حاشیہ تاج المعروض		عربی	"	
	عروض				
۱	حاشیہ میزان الاذکار		فارسی	غیر مطبوعہ	
	تعبیر				
۱	حاشیہ تحفیر الایام		عربی	غیر مطبوعہ	
	اوافق				
۱	الغزوہ پانچ سالہ فی ۱۱ افاق و الاغوال	۱۳۲۶	فارسی	غیر مطبوعہ	اعمال و فتوحات و حوالات خاندانی کا مجموعہ
	تکسیر				
۱	المصابیہ الاکسیر فی علم التفسیر	۱۳۲۶	عربی	غیر مطبوعہ	علم تفسیر اور مصنف کے ایجادات کثیر
۲	رسالہ در علم تفسیر	۱۳۲۸	فارسی	"	
۳	۱۱۵۲ مریجات		اردو	"	
۴	حاشیہ الدر المنکون		عربی	"	
	جفر				
۱	انجید اول الرضویہ للسائل الجفریہ	۱۳۳۲	"	(قلمی مملوکہ طابقت خاں دہریلی)	علم جفر سے متعلق مصنف کی ایجاد کردہ ہندوئیں
۲	الثواب الرضویہ علی الکتوب الدریہ		"	"	گوکہ کتب درجہ پر مصنف کے حواشی (مملوکہ قاضی حیدر الزبیر دہریلی)
۳	الاجزیہ الرضویہ للسائل الجفریہ ۱		"	"	سوالات جفر سے مصنف کا جواب
۴	اسئل وکتب فی مجمع المنازل		"	(قلمی مملوکہ طابقت خاں دہریلی)	
۵	الجفر الجامع	۱۳۳۲	اردو	"	
۶	الرسالہ الرضویہ للسائل الجفریہ	۱۳۳۸	عربی	"	
۷	الوسائل الرضویہ للسائل الجفریہ	۱۳۳۲	"	مرکزی مجلس رضا لاہور	
۸	جنتی المعروض مراد الفنون	۱۳۳۸	"	"	ج
	توقیت				
۱	در التبع من درک الصحیح	۱۳۳۶	اردو	مطبع مسی دہریلی	تحریری کے وقت کی تحقیق اور اس کو رات کا ساتواں
۲	الانجب الانبئی فی طرق التعلیق	۱۳۱۹	فارسی	رضا اکیڈمی ممبئی	حد تک کتب کا بیان
۳	تاریخ توقیت	۱۳۲۰	"	غیر مطبوعہ	معارف و اوقات کتب سے اوقات جزئیہ کے طریقے
۴	زیج الایام و اوقات العلوم و اعداد	۱۳۱۹	اردو	"	معارف و اوقات کتب سے اوقات جزئیہ کے طریقے
۵	البرہان القوی علی المعروضات	۱۳۲۷	فارسی	رضا اکیڈمی ممبئی	معارف و اوقات کتب سے اوقات جزئیہ کے طریقے
۶	سکشف العلی من سمت القبلة	۱۳۳۳	اردو	امام احمد رضا اکیڈمی دہریلی	معارف و اوقات کتب سے اوقات جزئیہ کے طریقے

۱۔ یہ تینوں تحریری نام ہیں بحوالہ اصل اعداد ج ۱ بحوالہ خالص الاعتقاد از مصنف ص ۹ مکتبہ طائفت بریلی ۱۲
 ج ۲ شامل در فتاویٰ رضویہ جلد چہارم ص ۶۳۳ مطبوعہ مبارک پور ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۷	ترجمہ اربعہ مختلف المکتب	۱۳۳۹	اردو	غیر مطبوعہ
۸	جدول ضرب	۱۳۳۸	عربی	"
۹	جدول اوقات	۱۳۳۹	اردو	"
۱۰	استنباط اوقات	"	فارسی	"
۱۱	تسکیل التحدیس	"	اردو	"
۱۲	جدول مسز فی ثقت سال	"	فارسی	"
۱۳	حاشیہ جامع الفوائد	"	"	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۱۴	حاشیہ خزائن المعجم	"	"	غیر مطبوعہ
۱۵	حاشیہ زبد انتخاب	"	"	"
۱۶	ظہور مہرب تہ زین	"	اردو	"
۱۷	میدان الکواکب و التحدیس	"	"	"
۱۸	مستقبل	"	"	مرکزی مجلس رضا لاہور
نوگارش				
۱	رسالہ دہلوی نوگارش	۱۳۳۵	"	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۲	ستین نوگارش	۱۳۳۳	"	غیر مطبوعہ
زیجات				
۱	حاشیہ بر چندری	"	عربی	غیر مطبوعہ
۲	حاشیہ لالات البرہند	"	"	"
۳	مفسر الطالع للفقہیم	۱۳۳۳	فارسی	"
۴	حاشیہ زیج بہار و غانی	"	"	"
۵	حاشیہ فہرست بر غانی	"	"	"
۶	آلہامیات علی جامع بر غانی	"	"	"
۷	آلہامیات علی الترمذی	۱۳۳۱	عربی	قلمی
۸	آلہامیات علی الترمذی	"	"	"
۹	تحقیقات سال سنکی	اردو	"	"
ہندسہ				
۱	ایضاح الفایز فی نفس الاشکال	۱۳۰۶	عربی	"
۲	ایضاح الطریق فی الاشکال و الخروایف	۱۳۱۹	فارسی	"
۳	ایضاح النظمی و النظمی	۱۳۲۷	عربی	"
۴	حاشیہ اصول الهندسہ	"	"	"
۵	حاشیہ ترجمہ الهندسہ	"	"	"

نظام اسلام و اہلسنت

۱۔ اس کی فوٹو کاپی تیار کیا گیا اسلامی میں موجود ہے ۱۲ ج اس کو ۱۳۰۰ احادیث میں سمجھ دیا جس پر بیانی سے کراچی سے اپنے انتہام سے عمل کی تحریک کا فوٹو کاپی کر کے
۲۔ کراچی سے ۱۲ ج اس کی فوٹو کاپی تیار کی گئی ۱۳ ج اس کا کس نسخہ اسلامی میں موجود ہے ۲۱۲ صفحات پر مشتمل ہے ۱۲ ج اس کا فوٹو کاپی اسلامی
تیار کر کے بے اصل کتاب کو ان پر کاپی خالی کر کے پل ہے ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
حساب				
۱	اجمل الدائرۃ فی فطوح الدائرۃ		فارسی	تلمی
۲	الکلام الجیم فی سلاسل الجمع والتقسیم	۱۳۱۹	عربی	"
۳	مسئولیات السیام		فارسی	"
۴	حاشیہ خزینۃ العلم		"	"
ریاضی				
۱	جدول الریاضی		عربی	تلمی
۲	زائیدۃ اختلاف النظر		فارسی	"
۳	عزم الہازی فی جواریضی		"	"
۴	کثیرا عشریہ	۱۳۲۹	"	"
۵	الکسر العشری		عربی	"
۶	معدن طلوی در سنن جبری جہودی وروی	اردو	"	"
علم مثلث				
۱	تخصیص علم مثلث کردی	۱۳۳۲	فارسی	مرکزی مجلس رضا لاہور
۲	رسالہ دہ علم مثلث کردی	۱۳۳۹	"	"
۳	وجود و بایا مثلث کردی	"	"	"
۴	رسالہ علم مثلث کردی	"	"	"
ہیات				
۱	بحث المعادۃ فائت الدرہۃ الثانیۃ		عربی	غیر مطبوعہ
۲	قانون رویت آپتہ		اردو	"
۳	طلوع وغروب کوکب و قمر		"	"
۴	الضراح الموزنی فی تعدیل الرکز	۱۳۱۹	فارسی	"
۵	رویت الہلال	۱۳۲۳	"	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۶	اقرار الاشران کتختۃ الاسباح		عربی	غیر مطبوعہ
۷	جادۃ الطلوع والغر لیسارۃ والشمس والقمر	۱۳۲۵	"	"
۸	حاشیہ کتاب الصور		"	"
۹	حاشیہ شرح تہذیر		"	"
۱۰	حاشیہ طب النفس		"	"
۱۱	حاشیہ تفریح		"	"
۱۲	حاشیہ شرح جہنمی		"	"
۱۳	حاشیہ علم الہیاء		"	"
۱۴	حاشیہ رفع الخلاف فی دقائق الخلاف		"	"
۱۵	حاشیہ ما شرح باکوردہ		"	"

کلام اسلام و اہلسنت

۱۔ اس کی نوکالی الجمع الاسلامی میں موجود ہے ۱۲ ج اس کی نوکالی الجمع الاسلامی میں موجود ہے ۱۲۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۱۶	رسالہ صبح		عربی	غیر مطبوعہ
۱	نجوم زکی السہانی تو ڈالکواکب و ضحیا	۱۳۲۵	فارسی	غیر مطبوعہ
۲	اختر اراج تفویضات کو اکب	"	"	"
۳	اختر اراج وصول قمر براس	"	"	"
۴	رسالہ ابواب قمر	"	عربی	"
۵	حاشیہ حدائق النجوم	"	"	"
	جبر و مقابلہ			
۱	حل المعادلات لغوی المکملات	"	فارسی	غیر مطبوعہ
۲	رسالہ جبر و مقابلہ	"	"	"
۳	حاشیہ القواعد الخلیفہ فی الاموال الجبریۃ	"	عربی	"
	ارتقا طیقی			
۱	کتاب الارشاد طیقی	"	فارسی	غیر مطبوعہ
۲	الہدوی فی اوج الخیر و	۱۳۲۳	"	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا دہلوی
۳	الہدویات فی الہدویات	۱۳۱۹	عربی	غیر مطبوعہ
	منطق			
۱	رسالہ منطق	"	"	غیر مطبوعہ
۲	حاشیہ ہرزاہ	"	"	"
۳	حاشیہ منطہ جلال	"	"	"
	فلسفہ			
۱	نزول آیات فرقان بسکون زمین و آسمان	۱۳۳۹	اردو	حصی پریس بریلی
۲	فوز زمین و درد حرکت زمین	"	"	بعض مطبوعہ دربارہ رضا دہلوی رضا اکیڈمی ممبئی
۳	الکلیۃ السلبیۃ فی النکحۃ النکحۃ	۱۳۳۸	"	سہلی کتب خانہ بریلہ باراول رضا اکیڈمی ممبئی
۴	معین معین بہرہ و شمس و سکون زمین	"	"	مرکزی مجلس رضا باراول بہرہ و رضا اکیڈمی ممبئی
۵	حاشیہ اصول ممبئی	"	عربی	غیر مطبوعہ
۶	مقاصد الہدوی علی منطق الحدیث	۱۳۰۴	اردو	مجمع الاسامی، مبارکپور رضا اکیڈمی ممبئی
	شش			
۱	جلی الوارۃ	"	"	غیر مطبوعہ
۲	مقالہ مفردہ	"	"	"
۳	انشاء السکین علی منطق الحدیث	۱۳۰۳	"	"
۴	مرقس الاماات لہر عامۃ	"	"	"

امام احمد رضا پر کتابیں

نمبر شمار	اسماء کتب	مصنف مؤلف	ناشر / مطبع
۱	امام اہلسنت	پروفیسر ذاکر محمد مسعود احمد ایم اے بی ایچ ڈی	المجمع الاسلامی مبارک پور اعظم گڑھ
۲	انجال (مختصر سوانح)		
۳	امام احمد رضا اور عالم اسلام	مولانا فیض احمد اویسی	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۴	امام احمد رضا اور علم الحدیث	مولانا حسین اختر مصباحی اعظمی	مرکزی مجلس رضا نور میمنہ لاہور
۵	امام احمد رضا کا باب علم و دانش کی نظر میں		المجمع الاسلامی مبارک پور مکتبہ المدینہ الحبیب آباد
۶	امام احمد رضا اور بدعات و منکرات		المجمع الاسلامی مبارک پور
۷	امام احمد رضا کا برکی نظر میں	مولانا جلال الدین قادری	مجلس رضا سرائے لکھنؤ (پاکستان)
۸	امام احمد رضا کے احسانات	تکسیم قاضی محمد عبدالکیم (پاک)	زیر طبع
۹	امام احمد رضا کی تاریخ گوئی	مولانا محمد عبدالکیم اختر شاہ جہاں پوری	"
۱۰	امام احمد رضا کے سمولات (سمولات، ضویہ)	مولانا محمد امین نعمانی قادری	"
۱۱	امام احمد رضا مشائیر کی نظر میں	مرید احمد چشتی	"
۱۲	امام احمد رضا اور عشق رسول	مولانا عبدالکیم اختر شاہ جہاں پوری	مرکزی مجلس رضا لاہور
۱۳	امام احمد رضا بریلوی (بزرگانِ سندھی)	گلزار حسین قادری	"
۱۴	امام احمد رضا دنیا کے صحافت میں	محمد سعید آری مظہری	"
۱۵	امام احمد رضا اور تراجم قرآن	مولانا سعید محمد فی جیلانی کچھوچھو	کتبہ انوار المصطفیٰ حیدر آباد
۱۶	امام احمد رضا کے تشریحی شہ پارے	سعید ریاست علی قادری	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۱۷	امام احمد رضا کے وصایا پر ایک نظر	مولانا حسین اختر مصباحی اعظمی	المجمع الاسلامی مبارک پور و مکتبہ اشرفیہ شیخوپورہ
۱۸	امام احمد رضا کو کون؟	مولانا حسین الہدی نورانی مصباحی	بزم رضا درگاہ پور بنگال
۱۹	امام احمد رضا (انگریزی)	شبیر احمد اعظمی (ایم اے)	بزم رضا شیب پور، ہوزہ
۲۰	امام احمد رضا کی حاشیائی فکر	پروفیسر سید غلام احمد برنس، بانیہ کانسٹی	زیر طبع مملکت مجلس رضا میونسٹی
۲۱	امام احمد رضا اور تصوف	مولانا محمد احمد مصباحی بھیروی	"
۲۲	امام احمد رضا اور مسلک تسلیم، رضا	پروفیسر سید انور الدین بانیہ کانسٹی	"
۲۳	انجمن خیرات کے امور پر اثرات	میاں محمد بن حکیم سوری لاہور	غیر مطبوعہ
۲۴	انجمن خیرات اور ان کے خلفاء کی دینی خدمات	مولانا سعید غلام مصطفیٰ شاہ بخاری	"
۲۵	انجمن خیرات کا فقہی مقام	مولانا عبدالکیم اختر شاہ جہاں پوری	مرکزی مجلس رضا لاہور
۲۶	انجمن خیرات کی شاعری پر ایک نظر		
۲۷	انجمن خیرات کی سیاسی بصیرت		
۲۸	انجمن خیرات مولانا احمد رضا بریلوی	حافظ محمد انور قادری	رضا پبلیکیشنز لاہور
۲۹	انجمن خیرات صداقت کے آئینے میں		
۳۰	انجمن خیرات کی علمی ادبی خدمات	تکسیم محمد ادریس شاہ	کتبہ نوحیہ محمودیہ مدینہ سوات
۳۱	انجمن خیرات بریلوی	پروفیسر عبدالغفور شاہ کمال بل پور میونسٹی	مقالہ ڈاکٹر فیروز مطبوعہ ۱۹۷۷ء

نمبر شمار	اسماء کتب	مصنف / مؤلف	ناشر / مطبع
۳۲	آنحضرت بریلی	ادیب شہیر مقبول جہانگیر	مطبعہ لندن، دہلہ ساک مشن وغیرہ
۳۳	احمد رضا خاں بریلی	الحاج وصیت یاب خاں	ٹی پرنٹرز لاہور
۳۴	احمد رضا خاں	منظیر عرفانی	فیروز سنز سینیٹہ راولپنڈی
۳۵	اشیاء کا مظلوم عربی (انگریزی)	پروفیسر محمد مسعود احمد	مرکزی مجلس رضا لاہور
۳۶	اکرام امام احمد رضا	ترتیب پر پروفیسر محمد مسعود احمد تصنیف ترقی برہان الحق	انجمن خدام احمد رضا لاہور - اعجاز بک ڈپلکٹ
۳۷	اقوال و احمد رضا	راجلالہ شیخ محمود (انجمن)	مرکزی مجلس رضا لاہور
۳۸	انجمن ائمہ دین ایضات الحجہ	ملک اعظم مولانا ظفر الدین بہاری	"
۳۹	الدرۃ الثویہ فی فقہ الشافعی احمد رضا	مولانا فیض احمد افسکی	"
۴۰	امام ابیہست	مولانا منظور حسین قاسم رضوی	بزم رضا راولپنڈی
۴۱	امام شہر وادب	مولانا محمد وسعت جمال مصباحی ہستوی	حق اکیڈمی مبارکپور
۴۲	امامت گویاں	مولانا اختر الحامدی رضوی	کتبہ فریدیہ سہیلوال
۴۳	الامامہ الاسلامیہ و اہلی پر ایک اعتراض کا جواب	علامہ سید احمد سعید شاہ کاشمی	مطبعہ پاکستان
۴۴	انوار رضا	الکبیر ان کے امام احمد رضا نمبر کا ترجمہ شدہ ایضات	شرکت حنفیہ کینیڈا لاہور
۴۵	النشاد احمد رضا	مفتی غلام سہروردی قادری رضوی	کتبہ فریدیہ سہیلوال
۴۶	انوار کرام الایمان	مولانا محمد داؤد جمال ہستوی	کتبہ غوثیہ باہی راولپنڈی ۸
۴۷	الحق الیقین (ترجمہ رضیہ پر اعتراضات کے جوابات)	علامہ اختر رضا ازہری	رضا اکیڈمی ممبئی
۴۸	بہار عقیدت (تفسیر برائے کھوں سلام)	مولانا محمد غوثیہ حسین اختر الحامدی	کتبہ رضاے مصطفیٰ گورنوالہ وغیرہ
۴۹	باج فردوس اول (مباحث منظوم)	مولانا سید ایوب علی رضوی	فیض پریس لاہور
۵۰	دوم (مباحث منظوم)	مقبول احمد قادری ضیائی	مرکزی مجلس رضا لاہور
۵۱	بیانات عام رضا	مولانا ابوداؤد محمد صادق قادری	کتبہ رضاے مصطفیٰ گورنوالہ
۵۲	پاسان کفر الایمان	مولانا عبدالقدوس مصباحی	نوری کتب خانہ لاہور آباد
۵۳	ترجمہ آنحضرت کا تحقیقی جائزہ	مولانا نسیم الہدی نورانی مصباحی	بزم رضا آزادگر، مجید پور
۵۴	تجلیات کفر الایمان	مولانا محمد احمد مصباحی مبارکپوری	حق اکیڈمی مبارکپور
۵۵	تذکرہ رضا	مولانا غلام رسول سعیدی	رضا علی پبلشرز لاہور
۵۶	توضیح الایمان (ترجمہ تفسیر پر اعتراضات کے جوابات)	مولانا عبد اللہ خاں افسکی	بزم حیدر، رضا، جہاز ری باغ
۵۷	تکبیر رضا	صوفی محمد اکرم (ریاض)	انجمن الاسلامی مبارکپور و خدام احمد رضا لاہور
۵۸	تعارف امام احمد رضا	مولانا نسیم الہدی نورانی مصباحی	بزم رضا، مجید پور
۵۹	تجلیات امام احمد رضا	پروفیسر محمد مسعود احمد	کتبہ غوثیہ لاہور
۶۰	تجلیات اوقات	محمد مرید احمد پشی	مرکزی مجلس رضا لاہور
۶۱	جہان رضا اول	"	"
۶۲	دوم	"	"
۶۳	چوبیس صدی کے مجدد	مولانا جمال الدین قادری	کتبہ رضویہ گجرات (پاکستان)
۶۴	حیات آنحضرت اول	ملک اعظم مولانا ظفر الدین بہاری	کتبہ رضویہ کراچی و قادری بک ڈپلکٹ
۶۵	"	"	رضا اکیڈمی ممبئی

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف / مؤلف	ناشر / مطبع
۶۶	حیات آنحضرت سوم	ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری	رضا اکیڈمی ممبئی
۶۷	چہارم حدائق بخشش کا ادبی و تحقیقی جائزہ	حسن بریلوی، کراچی	مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی
۶۸	حیات امام احمد رضا (مبسوط)	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	زمزم پبلشرز
۶۹	حیات مولانا احمد رضا خاں (مستط)		اسلامی کتب خانہ سیالکوٹ
۷۰	حیات فاضل بریلوی (مختصر)		مکتبہ قادریہ لاہور
۷۱	حیات طیبہ آنحضرت	سید محمد علی قادری (سنگاپور)	مکتبہ فریدی، کراچی
۷۲	حیات رضویہ	مولانا مفتی محمد علی برکاتی، مارچوبہ	مکتبہ عربیہ نواز اللہ آباد وغیرہ
۷۳	حیات آنحضرت (ہندی)	قرن رضا خاں بریلوی (ایم اے)	ادارہ اشاعت تحقیقات، رضا بریلی
۷۴	ذیابان رضا	محمد مرید احمد چشتی	مطبوعہ لاہور
۷۵	خلفائے آنحضرت	محمد صادق قصوری	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی
۷۶	خطبہ صدارت پیر رضا (ناگپور)	علامہ سید محمد کچھوچھو محمد ث اعظم ہند	ادارہ تعلیمات، ناگپور
۷۷	دارہ معارف امام احمد رضا	پروفیسر محمد مسعود احمد	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی
۷۸	دل کی آشنائی	علامہ دارشدا قادری	مکتبہ جام نور، جھڑ پور
۷۹	دور حاضر میں بریلوی		حق اکیڈمی، مبارک پور
۸۰	دفاع کفر والا بیان (اخلاق قاضی کا جواب)	علامہ مفتی اختر رضا خاں ازھری	رضا اکیڈمی ممبئی
۸۱	دجلہ نور ۱	مولانا محمد زین العابدین	جدہ سائنس اور اعلیٰ تعلیم، قطیف (جہاز)
۸۲	رضا بریلوی	پروفیسر محمد مسعود احمد	ادارہ معارف الاسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی لاہور
۸۳	راچی میں پیر رضا	مولانا محمد احمد مبارک پوری	حق اکیڈمی، راچی (جہاز)
۸۴	سیرت آنحضرت	تصنیف مولانا حسین رضا بریلوی	مکتبہ مشرق، کانگڑول، بریلی شریف
۸۵	سوانح آنحضرت	ترتیب جدید عبدالقیوم تلہری	
۸۶	سوانح آنحضرت بریلوی	مولانا ظہیر الدین احمد رضوی گورکھ پوری	مکتبہ لطیفیہ، بڑا شریف، گلشن، رضا بکار (سبا)
۸۷	سوانح سراج النہار مع فتویٰ آنحضرت	مولانا فضل احمد مانا میاں، بلی بھٹی	ایتن برادران، کراچی
۸۸	سوانح سراج النہار مع فتویٰ آنحضرت	مولانا عبدالکیم شرف قادری	مرکز تحقیقاتی، رضا لاہور
۸۹	سوانح سراج النہار مع فتویٰ آنحضرت	حکیم محمد حسین بدر	
۹۰	سوانح سراج النہار مع فتویٰ آنحضرت		غیر مطبوعہ
۹۱	سوانح سراج النہار مع فتویٰ آنحضرت	میاں محمد زین العابدین، حکیم موسیٰ لاہور	حاجت اسلام پبلیشنگ لاہور
۹۲	سوانح سراج النہار مع فتویٰ آنحضرت	مولانا غلام رسول سعیدی	مرکز تحقیقاتی، رضا لاہور
۹۳	سوانح سراج النہار مع فتویٰ آنحضرت	پروفیسر ڈاکٹر محمد علی برکاتی، مارچوبہ	
۹۴	سوانح سراج النہار مع فتویٰ آنحضرت	مولانا سید شاہ علی قادری رضوی	قادری پبلیشنگ، ورام پور
۹۵	سوانح سراج النہار مع فتویٰ آنحضرت	مولانا محمد علی قادری، مصباحی	مدینہ پبلشنگ، اسلام آباد
۹۶	سوانح سراج النہار مع فتویٰ آنحضرت		

۱۔ یہ کتاب سرکارِ نوحہ اعظم، حضورِ خواجہ غریب نواز، حضورِ آنحضرت بریلوی اور شاہ فقہ علی قادری سرکارِ سرگودھا کی طبعی ہدایت و اہتمام سے لکھی گئی ہے۔
 ۲۔ صدرِ افاضل، محدث اعظم، آنحضرت اور دیگر کارِ برکت کے تذکرے پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف / مؤلف	ناشر / مطبع
۹۷	عقرب کفر الایمان	مولانا انتخاب قدیر لکھنوی	مکتبہ قدیر پبلیشرز، مراد آباد
۹۸	عربی الشرق (عربی مع ترجمہ)	پروفیسر علی الدین الدوانی (انجمن ریٹ)	مرکزی مجلس رسائل آباد
۹۹	غبار ترجموں کی نشان دہی اور کفر الایمان	مولانا قاری رضا المصطفیٰ اعظمی	بیتااعت رسائل مصطفیٰ سکھر و انجمن کتب پبلیکٹ
۱۰۰	فاضل بریلوی خانے قاری کی نظر میں	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	مرکزی مجلس رسائل آباد
۱۰۱	فاضل بریلوی اور ترک سوالات	پروفیسر رفیع اللہ صدیقی	"
۱۰۲	فاضل بریلوی کے معاشی نکات	مولانا سید محمد غلام حق انکادری	رضا جلی کیشنر، لاہور و دارالعلوم محبوب بنفانی، ممبئی
۱۰۳	فاضل بریلوی اور اسود بدعت	مولانا غلام رسول سعیدی	مرکزی مجلس رسائل آباد
۱۰۴	فاضل بریلوی کا فقہی مقام	مولانا ڈاکٹر حسن رضا خان مظفر پوری	اسلامک پبلی کیشنز، پٹنہ
۱۰۵	فتیہ اسلام (مقالہ ڈاکٹر ریٹ)	صوفی اقبال احمد نوری بریلوی	وضو کتب خانہ بریلی شریف
۱۰۶	کرامات علیحضرت	جناب نظیر لدھیانوی	الجمع الاسلامی، مبارکپور
۱۰۷	کلام رضا	خواجہ غلام محمد الدین سیالوی	مکتبہ رسائل مصطفیٰ گوجرانوالہ
۱۰۸	کفر الایمان کے خلاف علماء فیسوں کا ازالہ	مولانا عبدالستار رضا فیاضی	"
۱۰۹	کفر الایمان کے خلاف سازش اور اس کا جواب	سید عین مزین کوسٹ ڈی	رضا کینیڈی، ممبئی
۱۱۰	کفر الایمان ایک انجمنیت کی نظر میں	مولانا محمد احمد مبارکپوری	غیر مطبوعہ
۱۱۱	کو اکبر رضا (خاندانے علیحضرت)	پروفیسر مسعود احمد (ایم اے)	"
۱۱۲	کلام الایمان (انتیہ شاعری پر مقالہ)	"	الجمع الاسلامی مبارکپور و مجلس رسائل آباد
۱۱۳	گناہ بے گناہی ۱	مولانا عبدالوہید صدیقی	آزاد وطن پریس کراچی
۱۱۴	گناہ بے گناہی ۲	پروفیسر مسعود احمد (ایم اے)	قومی مجلس پندرہویں صدی ہجری، اسلام آباد
۱۱۵	مولانا محمد رضا خان علیحضرت سیاستدان	مولانا صاحبزادہ قادری حسین ستوی	مکتبہ کبیر، ایبٹ آباد
۱۱۶	محمد اسلام (علیحضرت بریلوی)	مولانا مفتی شجاعت علی قادری	اشاعت الاسلام، کراچی
۱۱۷	محمد الائمہ (عربی) ۱	سید ابوالکلام برقی فاضل	غیر مطبوعہ
۱۱۸	محمد و عظم	ملک احمد صاحب مولانا ظفر الدین بیاری	طلبا جامعۃ الاشرفیہ مبارکپور
۱۱۹	محمد و عظم	مولانا عبدالاکبر اختر شاہجہانپوری	غیر مطبوعہ
۱۲۰	معرفہ رضا اولی (تجدیدی کارنامے)	"	"
۱۲۱	" دوم (ملکی جبار)	"	"
۱۲۲	" سوم (روحانیت)	"	"
۱۲۳	" چہارم (روحانی کلمات)	"	"
۱۲۴	مناقب رضا (کلمات علیحضرت)	مرید احمد پٹنہ	"
۱۲۵	معارفہ رسائل مع اول ۱۳۰۱ھ	"	"
۱۲۶	" دوم ۱۳۰۲ھ	"	"
۱۲۷	" سوم ۱۳۰۳ھ	"	"
۱۲۸	" چہارم ۱۳۰۴ھ	"	"

کلام اسلام و اہلسنت

- ۱۔ نام احمد رضا خان محمد دہلوی کے ہے شیخ الاسلام کا تصدیق جاننا ۱۱
- ۲۔ بعد میں اسی کتاب کو "اسم و احمد رضا" کے نام سے منظر الوجود اسلامیہ ریسرٹ شائع کیا ۱۲
- ۳۔ سالانہ رسائل پیش کئے جانے والے مقالات کا مجموعہ ۱۳

نمبر شمار	اسماء کتب	مصنف / مؤلف	ناشر / مطبع
۱۳۹	مولانا احمد رضا کی اُفتخار شاعری	ملک شیر محمد خاں اعوان	مرکزی مجلسِ رضا لاہور
۱۳۰	حاجن کفر الایمان	مولانا عبدالکیم اختر شاہ جہا پوری	غیر مطبوعہ
۱۳۱	مقام کفر الایمان	مولانا مفتی قاضی عید الرحمن ہشتوتی	قادی بک ڈپو، نو محلہ، بریلی
۱۳۲	مجموعہ اعمالِ رضا اول		
۱۳۳	دوم		
۱۳۴	مقام کفر الایمان و خزانہ العرفان	مولانا مفتی محمد رفیع	زمین طبع
۱۳۵	منازلِ انتخاب (حاجن کفر الایمان)	شیخ محمد کھٹوری	کتاب خانہ قدیریہ، مراد آباد
۱۳۶	مولانا احمد رضا خاں کا اُفتخار شاعری میں منسوب	مرید احمد چشتی (جہلم)	مجلسِ رضا لاہور
۱۳۷	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	مولانا مفتی محمد رفیع	غیر مطبوعہ
۱۳۸	وہابی دھرم میں جھوٹ کا مقام	مولانا مفتی محمد رفیع	کتاب خانہ قدیریہ، مراد آباد
۱۳۹	وہابی پیمائش اول (شرح اشعار)	مولانا مفتی محمد رفیع	مکتبہ امجدیہ، کراچی
۱۴۰	دوم		
۱۴۱	یادِ حضرت	مولانا عبدالکیم شرف قادری	مکتبہ قادریہ لاہور
۱۴۲	امام احمد رضا بیوں اور غیب کی نظر میں		انجمنِ رضا، مصطفیٰ چاند میراں لاہور
۱۴۳	اندھیرے سے اجالے تک		مرکزی مجلسِ رضا لاہور
۱۴۴	امام احمد رضا کا نظریہ تعلیم	مولانا جلال الدین قادری	

☆☆☆

فہام اسلام و اہلسنت

امام احمد رضا پر کتابیں (ضمیمہ)

نمبر شمار	اسما فی کتب	مصنف / مؤلف	ناشر / مطبع
۱۳۵	آئینہ ضوابط اول	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۱۳۶	دوم	مرتبہ عبد الشار طاهر	"
۱۳۷	امام احمد رضا اور بکت رستم	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	"
۱۳۸	امام احمد رضا اور علم جدید و قلم	"	"
۱۳۹	امام احمد رضا اور عالمی جامعیت	"	"
۱۴۰	امام احمد رضا اور مسئلہ تکفیر	"	"
۱۴۱	امام احمد رضا کا تئین کی نظر میں	مفتی محمد شریف الحق امجدی	دارۃ اہل کات گھوڑی
۱۴۲	امام احمد رضا کا فہم تفسیر میں اختیار	سید عیاض حسین شاہ بخاری	رضا اکیڈمی لاہور
۱۴۳	امام احمد رضا ایک عقلمند (۲)	علامہ رشید القادری	کتبہ جام نور دہلی
۱۴۴	امام احمد رضا اور علم جدید (۳)	مولانا غلام جاوید مصباحی	اراحیہ نوشہہ سکری
۱۴۵	امام احمد رضا کی مجددانہ عظمت	مولانا محمد عیسیٰ رضوی	رضوی کتاب گھر دہلی
۱۴۶	امام احمد رضا کی فقہی بصیرت	مولانا نسیم اختر مصباحی	"
۱۴۷	امام احمد رضا کا فہم تفسیر	مفتی مطیع الرحمن رضوی	ادارہ دانش رح پورنیہ
۱۴۸	امام احمد رضا کا فہم تفسیر کے عالم میں	مولانا قمر الحسن بستی مصباحی	رضوی کتاب گھر دہلی
۱۴۹	امام احمد رضا خیر اولی (بیجا رضا کا)	مولانا رحمت اللہ صدیقی	رضا دارالطہاد سیتا سڑکی
۱۵۰	دوم	"	"
۱۵۱	امام احمد رضا اور مشائخ چشت	مولانا عبد الستار بھٹائی	ادارہ دانش رح پورنیہ
۱۵۲	امام احمد رضا ایک مظلوم فکر	مولانا غلام جاوید مصباحی	"
۱۵۳	آئینہ امام احمد رضا	کلیفٹن کلکیل احمد اعوان	رضا اکیڈمی لاہور
۱۵۴	امام احمد رضا اور احیائے دین	سید صابر حسین شاہ بخاری	"
۱۵۵	امام احمد رضا اور سیرت کتب چھوچھو	"	"
۱۵۶	امام احمد رضا اور توحید پاک	"	"
۱۵۷	امام احمد رضا اور احادیث ام سادات	ڈاکٹر نسیم الحق انجم	رضا دارالطہاد سیتا سڑکی
۱۵۸	امام احمد رضا اور ابوالاعلیٰ م عزم	ڈاکٹر نسیم الحق انجم	رضا دارالطہاد سیتا سڑکی
۱۵۹	امام احمد رضا ایک جدید شخصیت	ڈاکٹر نسیم الحق انجم	رضا دارالطہاد سیتا سڑکی
۱۶۰	امام احمد رضا معاشرہ پاکستان	پروفیسر مسعود احمد	رضا اکیڈمی لاہور
۱۶۱	ارفاق رضا	"	"
۱۶۲	کتاب فی حق	"	"
۱۶۳	امام احمد رضا کا تفسیر	پروفیسر محمد با من	رضا اکیڈمی سکری
۱۶۴	امام احمد رضا کا تفسیر	ڈاکٹر عبدالعزیز میجرام پوری	کتبہ انصارت سکری
۱۶۵	امام احمد رضا کا تفسیر	"	مادہ محمد الیاس رضوی

نمبر شمار	اسماء کتب	مصنف / مؤلف	مآثر / مطبع
۱۷۶	انجمن حضرت کی شاعری پر ایک نظر	سید محمد قادری	مرکزی مجلس رضا لاہور
۱۷۷	انجمن حضرت جنسور مفتی اعظم (ہندی)	ڈاکٹر نوزل	پرنسپل پبلشرز بریلی
۱۷۸	اعتراف رضا	ڈاکٹر سید عبداللہ طارق	محمد کلیل پبلشرز، منہاج مراد آباد
۱۷۹	اصول ترجمہ قرآن (مع قابل تراجم)	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	رضا اکیڈمی لاہور
۱۸۰	امام احمد رضا ایک فیاض احمدی کی نظر میں	محمد الدین اعوانی	مرکزی مجلس رضا
۱۸۱	امام احمد رضا اور جامعۃ الازہر مصر	ڈاکٹر اقبال احمد اختر کاناہوئی	پرنسپل رضویہ
۱۸۲	امام احمد رضا اور جامعۃ لاہور	ڈاکٹر سید عبداللہ ندوی	ادارہ تحقیقات رضا
۱۸۳	امام احمد رضا کی علمی و ادبی خدمات (مقالہ تحقیق)	ڈاکٹر نظام علی مصباحی	"
۱۸۴	امام احمد رضا کی علمی (عربی)	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	"
۱۸۵	انجمن حضرت سید ابراہیم علی آبادی پر ایک نظر	مولانا شاہد عالم حق	لاہور
۱۸۶	انجمن حضرت فضل بریلوی	مولانا سید شاہ علی رضوی	جامعۃ الاسلامیہ رام پور
۱۸۷	انجمن حضرت کی بارگاہ میں انصاریوں کا مقام	قاری امانت رسول علی عثمانی	پبلیشمنٹ بریلی
۱۸۸	امام احمد رضا ایک کتاب گھر	مولانا سید شاہ علی رضوی	رضا الہدی رام پور
۱۸۹	امام احمد رضا بریلوی (خیال)	مولانا شاہد احمد قادری مباری	رضا فاؤنڈیشن کالی کٹ
۱۹۰	انتخاب حدائق بخشش (میل)	"	"
۱۹۱	بول کلب آزاد آریس تیرے	ڈاکٹر اختر قادری	الجمعہ لکھنؤ
۱۹۲	بریلی سے دین	مولانا محمد الیاس قادری	مکتبہ المدینہ گراماچی مہدی
۱۹۳	البریلوی کی تحقیق جائزہ	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	مکتبہ قادریہ لاہور
۱۹۴	بساتین المغفران (عربی)	شیخ محمد حازم مخلوٹ مصری	"
۱۹۵	تذکرہ مشائخ قادریہ رضویہ	مولانا عبدالحکیم رضوی میاں	مشائخ قادریہ اکیڈمی بنارس
۱۹۶	تقدیر الودیعہ اور امام احمد رضا	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	ادارہ افکار حق پورنیہ
۱۹۷	تقدیر چائیز (برشرع سلام رضا)	مفتی مطیع الرحمن رضوی	"
۱۹۸	تعلیمات انجمن حضرت	مولانا محمد ربیکا نیل ضیائی	ادارۃ الفلاح کانیہور
۱۹۹	تفسیر القرآن مجسم کنز الایمان	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	مکتبہ فضائیہ راولپنڈی
۲۰۰	تقدیرات و تعاقبات امام احمد رضا	پروفیسر محمد مسعود احمد	مکتبہ نبویہ
۲۰۱	تاریخ انقباء	"	"
۲۰۲	تسمیل کنز الایمان	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	مرکزی مجلس امام اعظم
۲۰۳	تاریخ آس	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	رضا اسلامک مینشن بنارس
۲۰۴	تذکرہ امام احمد رضا	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	مکتبہ المدینہ راولپنڈی
۲۰۵	تجلیات امام احمد رضا	قاری امانت رسول علی عثمانی	پبلیشمنٹ بریلی
۲۰۶	تحقیقات اول	مفتی محمد شریف الحق اچھری	ادارہ افکار حق
۲۰۷	تہذیب	مفتی نظام الدین	"
۲۰۸	تحفہ منہج الہدایہ	مولانا محمد شریف خاں رضوی بریلوی	(زیر طبع)
۲۰۹	تہذیب و تمدن	مولانا محمد ابراہیم خوشنظر افریقہ	مفتی رضوی سوسائٹی راولپنڈی

بر شمار	اسماء کتب	مصنف / مؤلف	ناشر / مطبع
۲۱۰	توبہ و انابت	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	ادارہ مسعودیہ کراچی
۲۱۱	عبد اللہ بن مسعود	"	غیر مطبوعہ
۲۱۲	تائید طہیخت	صادق قصوری / مجید اللہ قادری	ادارہ تحقیقات کراچی
۲۱۳	خلفائے امام احمد رضا	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	ملکیہ قادریہ لاہور
۲۱۴	خوان رحمت تفسیر براہ کھول سلام	ذہیر حسین ناظم	مرکزی مجلس رضا
۲۱۵	خطبات پیر رضا	محمد قاسم علی	"
۲۱۶	شیان رضا اول	محمد احمد جتوئی	"
۲۱۷	" دوم	"	غیر مطبوعہ
۲۱۸	رہبر در رضا	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	"
۲۱۹	رضا بریلی کی فقہی شاعری	شاہد اظہار احمد رضوی	رضوی کتاب گھر دہلی
۲۲۰	رضا کا نیک بک	ڈاکٹر عبدالغنی عزمی	رضا اسلامک لائبریری بریلی
۲۲۱	رضا لڑ بک	پروفیسر محمد عقیل اویس	مسلم کتابوں لاہور
۲۲۲	نور اللغات	پروفیسر محمد مسعود احمد	مرکزی مجلس امام اعظم
۲۲۳	سلام رضا پر تفسیر اول	طارق رضا	رضا لائبریری
۲۲۴	" ثانی	"	"
۲۲۵	سیرت امام احمد رضا	مولانا عبدالحکیم شاہ جہاں پوری	رضوی کتاب گھر دہلی
۲۲۶	شرح سلام رضا	مفتی محمد خاں قادری	ملکیہ نظامی بیہونڈی
۲۲۷	شرح سلام رضا (ہندی)	محمد احمد رضوی بریلی	امام احمد رضا لائبریری بریلی
۲۲۸	شرح سلام رضا تجزیہ و تفسیر	پروفیسر مسعود علی	لاہور
۲۲۹	شرح سلام رضا تفسیر و تجزیہ پوچھتہ دینی جائزہ	مفتی مطیع الرحمن رضوی	الجمع المصباحی مہارگہ
۲۳۰	شرح حدائق بخشش (۱۵ جلدیں)	مولانا فیض احمد اویسی	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۲۳۱	شاہ احمد رضا خاں افغانی	محمد اکبر اعوان	انجمن رحیلی کیشن
۲۳۲	شرح مشکوٰۃ و اضافہ	مولانا غلام محی الدین قادری	راہنہ
۲۳۳	عقائد کفر الایمان	یوسف زئی	ادارہ الفیض پورتنہ
۲۳۴	حقان رضا (۲ جلدیں)	مولانا عبدالستار بیدائی	رضا دارالافتاء تینامتن
۲۳۵	کس کس کی (شرح جامعہ تفسیر)	مفتی حسن مظفر قادری	ادارہ الفیض پورتنہ
۲۳۶	نویں کے نوجوان	پروفیسر محمد مسعود احمد	انجمن اہل علم لاہور
۲۳۷	وہابی راشق	"	ادارہ مسعودیہ لاہور
۲۳۸	مذہب سے قطعاً امام رضا کے نام	پروفیسر محمد حسین خاں	ملکیہ
۲۳۹	قادیانی رضوی کا موقف مافی ماہنامہ	پروفیسر مجید اللہ قادری	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۲۴۰	قادیانی رضوی کے انفرادی خصوصیات	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	رضا لائبریری ممبئی لاہور
۲۴۱	قادیانی رضوی کا شیعہ کا کتابی جائزہ	مفتی محمد کرم احمد رضوی	رضوی کتاب گھر دہلی
۲۴۲	فیضان اللہ رضا	"	"
۲۴۳	قرآن کی روشنی میں امام احمد رضا	ڈاکٹر مجید اللہ قادری	تحریک محمد رضا ممبئی

نمبر شمار	اسماء کتب	مصنف / مؤلف	ناشر / مطبع
۲۳۴	قصیدہ معراجیہ پر ایک تحقیقی مقالہ	پروفیسر مرزا نظام بیگ جام بناری	بزم اہل سنت کراچی
۲۳۵	قرآن سنسن اور امام احمد رضا	ڈاکٹر لیاقت علی یازوی	پیکوان
۲۳۶	کلام رضا کے تنقیدی زاویے	ڈاکٹر عبدالصمیم عریزی	الرضا اسلامک سنٹر بریلی
۲۳۷	کیا آنحضرت اور حق نے کسی ایک ساتھ پڑھا؟	مولانا عبدالستار بھٹانی	تحریک فکر رضا ممبئی
۲۳۸	کنز الایمان اور دیگر اردو تراجم قرآن	ڈاکٹر مجید اللہ قادری	ادارہ تحقیقات رضا کراچی
۲۳۹	گو یاد بستان مکمل کیا (مجموعہ تراجم)	پروفیسر محمد مسعود احمد	مرکزی مجلس امام اعظم لاہور
۲۴۰	مفسر رضا (مجموعہ مقالات)	خانقاہ محمدیہ - رضا	رضا انکیتی
۲۴۱	گلستان آنحضرت	پیشوا احمد رضوی	
۲۴۲	مقدمہ مسائل رضویہ	مولانا عبدالکیم اختر شاہ جہاں پوری	مکتبہ جامعہ
۲۴۳	اجمل احمد دہلیغات المجدد	ملک احمد علی مولانا غفر اللہ عین بھاری	مرکزی مجلس رضا
۲۴۴	معارف کنز الایمان	مولانا یونس اختر مصباحی	رضوی کتاب گھر اعلیٰ
۲۴۵	مسک بخار	مولانا نظام جام بر مصباحی	ادارہ انکارج بریلی
۲۴۶	مسک آنحضرت	ڈاکٹر عبدالصمیم عریزی	رضا انکیتی ممبئی
۲۴۷	مجدد الف امام احمد رضا	پروفیسر مجید اللہ قادری / مسرور احمد	ادارہ تحقیقات رضا کراچی
۲۴۸	محمد بریلی	پروفیسر محمد مسعود احمد	"
۲۴۹	مشرق کا فراموش کردہ ماہد (انگریزی / اردو)	پروفیسر محمد مسعود احمد	بزم عاشقان مصطفیٰ لاہور
۲۵۰	مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا	مولانا نظام مصطفیٰ مجددی	مرکزی مجلس رضا
۲۵۱	منہ نہ جواب (عصیت کا جواب)	الحاج محمد نوٹ خاں حامدی	مکتبہ المصطفیٰ بریلی
۲۵۲	مقامات تقریب قادری رضویہ جدید	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	رضا خان پبلیشرز لاہور
۲۵۳	مناقب آنحضرت	مولانا نور علی بھراچھی	مکتبہ المصطفیٰ بریلی
۲۵۴	مولانا احمد رضا بریلی کا نظم شمس	پروفیسر طاہر القادری	ادارہ منہاج القرآن لاہور
۲۵۵	مختصر سوانح امام احمد رضا	پروفیسر فیاض احمد کاکاش	صداق آباد ۹۰
۲۵۶	مرآۃ المجدد (عربی)	لقیہ اسلام مفتی اختر رضا خان ازہری	بریلی
۲۵۷	منہ قیب آنحضرت (منظوم)	مرتبہ مولانا نور علی رضوی	"
۲۵۸	مولانا احمد رضا بریلی (انگریزی)	ڈاکٹر اوشا سانیاں	امریکہ
۲۵۹	المنظومہ السلامیہ (عربی)	ڈاکٹر محمد محفوظہ حازم مصر	لاہور
۲۶۰	مضامین القرآن فی سبیل ایمان	حاجہ حفتر	مطبوعہ لاہور
۲۶۱	محاسبہ یوسفیت جواب مطالعہ بریلیت اول	مولانا محمد عتیق علی رضوی	الجمع المصباحی ممبئی
۲۶۲	نوبہا نوازش شرع حدائق بخشش	مولانا عتیق عتایت احمد مفتی	لاہور
۲۶۳	نادرہ سنی	ڈاکٹر حفتر اللہ قادری	گوٹھہ
۲۶۴	انجیل کا معنی و مفہوم	علامہ سید احمد سعید عالمی	دہلی
۲۶۵	مقامات رضویہ	حاجہ عبدالحکیم شرف قادری	مرکزی مجلس رضا لاہور
۲۶۶	امضات رضویہ	مولانا محمد عبدالحکیم نعمانی قادری	جمع المصباحی ممبئی
۲۶۷	امضات رضویہ		جمع المصباحی ممبئی

امام احمد رضا پر نمبر

نمبر شمار	نمبر	نام و سالہ اجازت	مدیر موقوف
۱	امام احمد رضا نمبر	پاسان مکتبہ الہامیہ، بریلی ۱۹۶۶ء	حاجہ ابوالحسن احمد خاں
۲	امام احمد رضا نمبر	نوری گرن ٹاؤن، بریلی، جولائی ۱۹۶۶ء	صوفی آقا سید الدین
۳	انجمن خیر	انجمن خیر، مکتبہ بریلی جون ۱۹۶۶ء	مولانا حبیب الاسلام خاں
۴	محمد اظہار خیر	تجلیات مکتبہ ساجد، جون ۱۹۶۶ء	مولانا مفتی محمد عارف رضوی
۵	امام احمد رضا نمبر	رشد مکتبہ، مکتبہ ساجد، جون ۱۹۶۶ء	مولانا ابوبکر محمد صادق رضوی
۶	محمد اظہار خیر	انجمن خیر، مکتبہ بریلی جون ۱۹۶۶ء	امید رضوی بریلی
۷	انجمن خیر	عزت و تامل، مکتبہ بریلی ۱۹۶۶ء	مولانا محمد صدیق
۸	انجمن خیر	تجلیات مکتبہ، مکتبہ بریلی ۱۹۶۶ء	پید سہا، علی خاں
۹	انجمن خیر	الہام، مکتبہ ساجد، جون ۱۹۶۶ء	مسعود حسن شہاب دہلی
۱۰	رضا نمبر	نور، مکتبہ ساجد، جون ۱۹۶۶ء	سید امجد علی خاں
۱۱	مولانا احمد رضا خاں	عزت و تامل، مکتبہ ساجد، جون ۱۹۶۶ء	راجہ علی
۱۲	امام احمد رضا نمبر	نور، مکتبہ ساجد، جون ۱۹۶۶ء	مولانا سید بیانی شاہ پتھوچوی
۱۳	انجمن خیر	نور، مکتبہ ساجد، جون ۱۹۶۶ء	حاجہ کریم شاہ، انور
۱۴	انجمن خیر	نور، مکتبہ ساجد، جون ۱۹۶۶ء	محمد اظہار خاں
۱۵	انجمن خیر	نور، مکتبہ ساجد، جون ۱۹۶۶ء	اتس احمد خاں
۱۶	امام احمد رضا نمبر	نور، مکتبہ ساجد، جون ۱۹۶۶ء	مولانا ساجد خاں

فہرست اسلام و اہلسنت

تصانیف رضا کے تراجم

نمبر شمار	اساتذہ کتب مع زبان	زبان ترجمہ	مترجم	زبان طبع
۱	کتب ایمان فی ترجمہ القرآن (اردو)	انگریزی	ڈاکٹر حنیف اختر قاضی	اسلامک ورلڈ سن، انگلینڈ
۲	"	"	پروفیسر شاہ فرید الحق	ریجنل پبلیشر رشویہ کراچی
۳	"	ہندی	مولانا محمد علی فاروق مصباحی	زین طبع
۴	"	سندھی	مولانا عزیز اللہ لاڈکانہ	"
۵	سلام رضا (کھوں سلام) (اردو)	انگریزی	مولانا محمد ایاز گلجوری	مولانا اسلامک سن، انگلینڈ
۶	الدولۃ الکلیہ بالمداد النبیہ (عربی)	اردو	جمیۃ الاسلام، مولانا درویش خاں	مطبع اہلسنت بریلی، غیرہ
۷	"	انگریزی	ڈاکٹر حنیف اختر قاضی لندن	مجلس رضا (رضا اکیڈمی) انگلینڈ
۸	حسام الحرمین علی مفر کفر والین (عربی)	سندھ	جمیۃ الاسلام، مولانا محمد رضا خاں	مطبع اہلسنت بریلی
۹	قادی، المحرمین (عربی)	"	"	"
۱۰	الاجازات المستحیہ (عربی)	"	"	ادارہ تحقیقات، رضا بریلی
۱۱	تفہیم الفقہ الفہم (عربی)	"	"	مطبع اہلسنت بریلی، شریف
۱۲	أفضل الموبی (اردو)	عربی	مولانا مفتی احمد عظمیٰ، مجمع الاسلامی	مرکزی مجلس رضا لاہور
۱۳	وصافہ الریح (اردو)	"	مولانا محمد مسباحی، مجمع الاسلامی	زین طبع
۱۴	حاشیہ عالم التزیل (عربی)	اردو	مولانا محمد صدیق زین	مرکزی مجلس رضا لاہور
۱۵	حاشیہ شفاء علی علی المراقی (عربی)	"	"	"
۱۶	حاشیہ الاصافیۃ فی تفسیر الصحابہ (عربی)	"	مولانا احمد علی سندیلوی	ریجنل
۱۷	جمل الود (مزات پر محرموں کی حاضری) (اردو)	ہندی	"	شرکت رشویہ بریلی
۱۸	الچیہ الخافضہ قاری	اردو	مولانا محمد کلید شرف قادری	عقیدہ قادریہ لاہور
۱۹	کنز الایمان	ذوق	مولانا غلام رسول	بائینڈ
۲۰	"	سندھی	عبد الوحید مرید ہندی	گمراچی
۲۱	"	ہندی	مائی محمد قاضی رشوی	رشوی کتاب گھر
۲۲	"	انگریزی	سید شاہ ولی رسول حسین میاں نقوی	غیر مطبوعہ
۲۳	"	ہندی	"	مطبوعہ مبین
۲۴	مع تفسیر	"	"	غیر مطبوعہ
۲۵	لاکھوں سلام خام حکومت اسلامیہ	عربی	شیخ محمد حازم حکومت	غیر مطبوعہ
۲۶	کتب الایمان	انگریزی	ڈاکٹر سید جمال الدین اعظمی، لاہور	غیر مطبوعہ
۲۷	"	گجراتی	"	"

تصانیف رضا کا مطالعہ

ہمد و پاک کے مشہور دانشور اور مفکر مولانا کوثر نیازی اپنے ایک خطاب میں فرماتے ہیں
 قرطاس و قلم سے میرا تعلق دو چار سال ہی کی بات نہیں، نصف صدی کی بات ہے۔ اس دوران وقت کے بڑے بڑے
 اہل علم و قلم، مشائخ و علماء کی صحبت میں بیٹھ کر استفادہ کر کے کاموقع ملا اور ان کے درس میں شریک رہا۔ اور اپنی بساط کے مطابق
 فیض حاصل کرتا رہا۔ زندگی میں میں نے اتنی روٹیاں نہیں کھائی ہیں جتنی کثیر تعداد میں کتابیں پڑھی ہیں۔ میری اپنی ذاتی
 انجیری میں دس ہزار سے زیادہ کتابیں ہیں وہ سب مطالعہ سے گزری ہیں۔ ان سب کے مطالعہ کے دوران امام احمد رضا رحمۃ اللہ
 تعالیٰ علیہ کی کتب نظر سے نہیں گزری تھیں۔ اور مجھے محسوس ہوتا تھا کہ علم کا خزانہ پایا ہے اور علم کا سمندر پار کر لیا ہے۔ علم کی ہر جہت
 تک رسائی حاصل کر لی ہے۔ مگر جب امام اہل سنت کی کتابیں مطالعہ کیں اور ان کے دروازے پر دستک دی۔ اور فیض یاب ہوا تو
 اپنے جہل کا احساس اور اعتراف ہوا۔ یوں لگا کہ ابھی تو میں علم کے سمندر کے کنارے کھڑا صرف سپیاں چن رہا تھا۔ علم کا سمندر تو
 امام کی ذات ہے۔ امام کی تصانیف کا جتنا مطالعہ کرتا ہوں عقل اتنی ہی حیران ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور یہ کہے بغیر نہیں رہا جاتا کہ
 امام احمد رضا حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزوں میں سے ایک معجزہ ہے جسے اللہ نے اتنا وسیع علم دے کر دنیا میں بھیجا
 ہے کہ علم کی کوئی جہت ایسی نہیں کہ جس پر امام کو مکمل دسترس حاصل نہ ہو۔ اور اس پر کوئی تصنیف نہ لکھی ہو۔ یقیناً آپ سرکارِ دو عالم
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحیح جانشین تھے جس سے ایک عالم فیض یاب ہوا۔

فقہ حنفی میں ہندوستان میں دو کتابیں مستند ترین ہیں۔ ان میں سے ایک ”فتاویٰ عالمگیری“ ہے جو دراصل چالیس علماء کی
 مشترکہ خدمت ہے۔ دوسرا ”فتاویٰ رضویہ“ ہے جس کی انفرادیت یہ ہے کہ جو کام چالیس علما نے مل کر انجام دیا وہ اس مرد مجاہد نے
 تنہا کر کے دکھا دیا۔ اور یہ مجموعہ ”فتاویٰ رضویہ“ ”فتاویٰ عالمگیری“ سے زیادہ جامع ہے۔ اور میں نے جو آپ کو امام ابو حنیفہ ثانی کہا
 ہے وہ صرف محبت یا عقیدت میں نہیں کہا بلکہ ”فتاویٰ رضویہ“ کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ بات کہہ رہا ہوں کہ آپ اس دور کے ابو
 حنیفہ ہیں۔ آپ کے فتاویٰ میں مختلف علوم و فنون پر جو بحثیں کی گئی ہیں ان کو پڑھ کر بڑے بڑے علما کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔
 کاش کہ اعلیٰ حضرت کی حیات اس دور کو میسر آ جاتی تاکہ آج کل کے پیچیدہ مسائل حل ہو سکتے۔ کیونکہ آپ کی تحقیق حتمی ہوتی، مزید
 کی گنجائش نہ ہوتی۔

خطاب مولانا کوثر نیازی رحمہ اللہ امام احمد رضا علیہ السلام کے حوالہ سے
 مولانا کوثر نیازی رحمہ اللہ امام احمد رضا علیہ السلام کے حوالہ سے